معروضی سوالات

1: ارکانِ اسلام کی تعداد ہے:
(A) 2 (B) 4 (C) 5 ✔ (D) 8

2: قیامت کے روز سب سے پہلے سوال ہو گا:
(A) نماز کا ✔ (B) روزے کا (C) زکوٰۃ کا (D) حج کا

3: کلمہ شہادت کے حصے ہیں:
(A) 1 (B) 2 ✔ (C) 3 (D) 4

4: پانچ ستونوں پر کس کی عمارت اٹھائی گئی ہے:
(A) یہودیت کی (B) بدھ مت کی (C) اسلام کی ✔ (D) عیسائیت کی

5: وہ بنیادی اُصول جن پر اسلام کی پوری عمارت قائم ہے کہلاتے ہیں:
(A) فرمانِ الٰہی (B) بنیادی عقائد (C) عبادت (D) ارکانِ اسلام ✔

6: آپ ﷺ نے صرف تین دِن مسجد میں ادا فرمائی:
(A) نمازِ جمعہ (B) نمازِ تراویح ✔ (C) نمازِ استسقاء (D) نمازِ جنازہ

7: اذان کی ابتدا جس سن ہجری میں ہوئی:
(A) 1 ہجری ✔ (B) 2 ہجری (C) 3 ہجری (D) 5 ہجری

8: مسلمان دن میں ---------- نمازیں ادا کرتے ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5 ✔

9: عبادت کے نظام میں سب سے پہلا اور اہم جزو ہے:
(A) روزہ (B) نماز ✔ (C) حج (D) زکوٰۃ

10: دعائے قنوت جس نماز میں پڑھی جاتی ہے:
(A) نمازِ فجر (B) نمازِ عشاء کے وتر میں ✔ (C) نمازِ تہجد (D) نمازِ جنازہ

11: اجتماعی نماز کا ثواب انفرادی نماز کے مقابلے میں ---------- گناہ اور زیادہ ہوتا ہے:
(A) 15 (B) 27 ✔ (C) 80 (D) 100

12: نماز فرض ہے:
(A) شبِ معراج ✔ (B) شبِ ہجرت (C) شبِ برات (D) شبِ قدر

13: قرآن مجید میں ہے کہ نماز روکتی ہے:
(A) گناہ سے (B) بے حیائی اور برائی سے ✔ (C) شرک سے (D) زنا سے

www.pakcity.org

 Please visit for more data at: www.pakcity.org

14: نماز کا حکم ہے:
Ⓐ مستحب Ⓑ نفل Ⓒ سنت Ⓓ فرض

15: اسلام میں ترک نماز کی حیثیت ہے:
Ⓐ عدل Ⓑ عقیدہ Ⓒ شرک Ⓓ کفر

16: کس رکن اسلام کو بدن کی صحت کہتے ہیں:
Ⓐ روزہ Ⓑ حج Ⓒ نماز Ⓓ زکوۃ

17: نفلی نمازوں میں سے افضل نماز:
Ⓐ نمازِ خوف Ⓑ نمازِ کسوف Ⓒ نمازِ تہجد Ⓓ نمازِ اشراق

18: نماز پنجگانہ فرض کی گئی صرف:
Ⓐ بنی اسرائیل Ⓑ یہود Ⓒ انصاریٰ Ⓓ اُمت محمد ﷺ

19: نماز عبادت ہے:
Ⓐ معاشرتی Ⓑ معاشی Ⓒ بدنی Ⓓ مالی

20: گناہوں کے خلاف ڈھال ہے:
Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ حج Ⓓ صدقہ

21: تہجد کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ کام سے فارغ ہونا Ⓑ صبح جلدی اٹھنا Ⓒ نیند توڑ کر اٹھنا Ⓓ رات کی نماز

22: صلوٰۃ کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ خاموش رہنا Ⓑ کھڑے رہنا Ⓒ دعا کرنا Ⓓ حرکت کرنا

23: شیطان کو کنکریاں کہاں ماری جاتی ہیں؟
Ⓐ مزدلفہ Ⓑ عرفات Ⓒ مدینہ Ⓓ منیٰ

24: منافق کی پہلی نشانی ہے:
Ⓐ فرض شناسی Ⓑ روزہ Ⓒ جھوٹ بولنا Ⓓ برادریہ

25: اسلام میں فضیلت کا معیار ہے:
Ⓐ تقویٰ Ⓑ نماز Ⓒ رزقِ حلال Ⓓ جہاد

26: اللہ تعالیٰ کس کو مٹاتا ہے؟
Ⓐ سود کو Ⓑ کتاب کو Ⓒ مال کو Ⓓ خوبصورتی کو

27: پانچ وقت نماز فرض ہوئی:
Ⓐ 6ہجری Ⓑ 27رجب 10نبوی Ⓒ 2ہجری Ⓓ 3ہجری

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

28: قرآن مجید ---------میں نازل ہوا:

(A) شبِ برات (B) شبِ قدر (C) شبِ معراج (D) شوال

29: روزے کی قبولیت کی اہم شرائط ہیں:

(A) ایمان واحتساب (B) بھوکا رہنا (C) نماز پڑھنا (D) تلاوت کرنا

30: وضو اور تیمّم کا حکم نازل ہوا:

(A) 2ہجری (B) 4ہجری (C) 5ہجری (D) 6ہجری

31: پاکستان کی تشکیل (وجود میں آیا) ہوئی:

(A) 10ذی الحج (B) 12ربیع الاول (C) 27رمضان المبارک (D) 10محرم

32: ہم نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا:

(A) سرمایہ داری کے لیے (B) اسلامی نظام حیات کے لیے (C) سوشلزم کے لئے (D) جمہوریت کے لئے

33: تقویٰ کا لغوی مفہوم ہے:

(A) امدادِ باہمی (B) نیکی (C) عبادت (D) پرہیز گاری

34: کس نماز کے پڑھنے کا ثواب حج و عمرہ کے برابر ملتا ہے:

(A) نمازِ استسقاء (B) نمازِ اشراق (C) نمازِ خسوف (D) نمازِ کسوف

35: روزے کا مقصد کیا ہے؟

(A) علم (B) تقویٰ (C) تکلیف (D) خوشی

36: اسلام کے پہلے مؤذن کا نام ہے:

(A) حضرت علی رضی اللہ عنہ (B) حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ (C) حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ (D) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

37: کس رکن اسلام کو مومن کی معراج کا گیا ہے:

(A) نماز (B) حج (C) زکوٰۃ (D) روزہ

38: کس رکن اسلام کو جنت کی کنجی کہا گیا ہے:

(A) حج (B) نماز (C) زکوٰۃ (D) روزہ

39: بچے کو کس عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے:

(A) 5سال (B) 7سال (C) 10سال (D) 16سال

40: ابتدا میں نمازیں فرض ہوئی:

(A) 4 (B) 3 (C) 2 (D) 1

41: قربت اللہ کا بہترین وسیلہ عمل ہے:

(A) توحید پر ایمان (B) نماز (C) آخرت پر ایمان (D) روزہ

42: زکوٰۃ کا لغوی معنی ہے:

(A) کم کرنا (B) خرچ کرنا (C) پاک کرنا (D) کھانا

www.pakcity.org
pakcity.org

43: مصارف زکوۃ کا جس سورت میں ذکر ہے:
(A) ال عمران (B) البقرہ (C) النساء (D) التوبہ

44: سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے مصارف کی تعداد ہے:
(A) 8 (B) 9 (C) 12 (D) 14

45: زکوۃ جس سن ہجری میں فرض ہوئی:
(A) 2ہجری (B) 6ہجری (C) 9ہجری (D) 10ہجری

46: سونے کی زکوۃ کا نصاب:
(A) ساڑھے ساتھ تولہ (B) آٹھ تولہ (C) نوتولہ (D) دس تولہ

47: زکوۃ کی شرح ہے یامال ودولت اور سونے چاندی پر زکوۃ کی شرح ہے:
(A) ایک فیصد (B) اڑھائی فیصد (C) پانچ فیصد (D) دس فیصد

48: مال پر شرح زکوۃ ہے:
(A) $2\frac{1}{2}\%$ (B) $3\frac{1}{2}\%$ (C) $4\frac{1}{2}\%$ (D) $5\frac{1}{2}\%$

49: چاندی کا نصاب زکوۃ کتنے تولہ ہے:
(A) 20 (B) $52\frac{1}{2}$ (C) 10 (D) 20

50: مصارف زکوۃ میں والغرمین سے مراد کون لوگ ہیں:
(A) مسافر (B) مجاہد (C) مقروض (D) معذور

51: مصارف زکوۃ میں " فی الرقاب " سے مراد ہے:
(A) مسافر (B) مجاہد (C) معذور (D) غلام

52: چاندی کا نصاب زکوۃ کتنے تولہ ہے:
(A) ساڑھے باون تولے (B) ساڑھے سات تولے (C) ساڑھے بارہ تولے (D) ساڑھے دس تولے

53: زکوۃ لی جاتی ہے:
(A) مستحقین سے (B) اُمراء سے (C) مقروض سے (D) فقراء سے

54: زکوۃ ادا نہیں کر سکتی:
(A) دوست (B) دشمن (C) ماں (D) ہمسایہ

55: غارمین کا کیا مطلب ہے؟
(A) پڑوسی (B) قرض دار (C) غریب (D) فقیر

56: زکوۃ کسی مال پر کتنی مدت پوری ہونے کے بعد فرض ہوتی ہے:
(A) چھ ماہ (B) آٹھ ماہ (C) ایک سال (D) دوسال

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

57: اسلام کے معاشی نظام کی بنیاد ہے:

(A) امداد کے حصول پر (B) ٹیکسز (C) زکوۃ (D) ان میں سے کوئی نہیں

58: اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ معاشی نظام میں کس کو بنیادی اہمیت حاصل ہے:

(A) کاروبار (B) ذخیرہ کرنا (C) مال اکٹھا کرنا (D) زکوۃ

59: اللہ تعالی بڑھاتا ہے:

(A) خیرات کو (B) سود کو (C) عزت کو (D) دولت کو

60: نماز اگر بدنی عبادت ہے تو زکوۃ کون سی عبادت ہے؟

(A) روحانی عبادت (B) مالی عبادت (C) خفیہ عبادت (D) ظاہری بات

61: زکوۃ فرض ہے:

(A) زمین دار پر (B) صاحب استطاعت پر (C) صاحب نصاب پر (D) دولت مند پر

62: منکرین زکوۃ کے خلاف جہاد کیا:

(A) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (C) حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ (D) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

63: زکوۃ وصدقات کی تقسیم میں ترجیح دی جائے:

(A) دوستوں کو (B) پڑوسیوں کو (C) غیر مسلمانوں کو (D) رشتہ داروں کو

64: **الصَّدَقَاتُ** کا معنی ہے:

(A) خیرات (B) سخاوت (C) زکوۃ (D) غم

65: عشر کے لغوی معنی ہیں:

(A) چوتھا حصہ (B) آدھا حصہ (C) دسواں حصہ (D) بیسواں حصہ

66: بارانی زمینوں کی پیداوار پر جس حساب سے عشر ادا کیا جاتا ہے:

(A) 5% (B) 10% (C) 15% (D) 20%

67: آبپاشی کی زمینوں کی پیداوار پر جس حساب سے عشر ادا کیا جاتا ہے:

(A) 5% (B) 10% (C) 15% (D) 20%

68: حج کے لغوی معنی ہیں:

(A) دُعا کرنا (B) پکارنا (C) عبادت کرنا (D) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا

69: خطبہ حج پڑھا جاتا ہے:

(A) 9ذی الحج کو (B) 10ذی الحج کو (C) 11ذی الحج کو (D) 12ذی الحج کو

70: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حج کیا:

(A) صرف ایک (B) دو (C) تین (D) چار

71: حج فرض ہے:

(A) صاحبِ استطاعت پر (B) ہر مسلمان مرد پر (C) ہر مسلمان عورت پر (D) ان میں سے کوئی نہیں

www.pakcity.org
pakcity.org EDUCATION

72: جامع عبادت ہے:

Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ حج Ⓓ زکوٰۃ

73: اسلام کا کونسا رکن غریبوں پر فرض نہیں:

Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ کلمہ Ⓓ حج

74: فرضیت حج کی آیات ---------- میں ہے:

Ⓐ سورۃ البقرہ Ⓑ سورۃ العمران Ⓒ سورۃ النساء Ⓓ سورۃ المائدہ

75: ہر عبادت کی روح موجود ہے:

Ⓐ نماز میں Ⓑ روزے میں Ⓒ حج میں Ⓓ زکوٰۃ میں

76: حج ایک عبادت ہے:

Ⓐ جامع Ⓑ نمایاں Ⓒ جائزہ Ⓓ منفرد

77: حج کے فرائض ہیں:

Ⓐ 2 Ⓑ 3 Ⓒ 4 Ⓓ 5

78: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آخری حج ادا کیا:

Ⓐ 2ہجری Ⓑ 4ہجری Ⓒ 9ہجری Ⓓ 10ہجری

79: حج زندگی میں فرض ہے:

Ⓐ ایک مرتبہ Ⓑ دو مرتبہ Ⓒ تین مرتبہ Ⓓ کوئی حد نہیں

80: استلام سے مراد ہے:

Ⓐ احرام باندھنا Ⓑ حجر اسود کو چومنا Ⓒ شیطان کو کنکریاں مارنا Ⓓ طواف کرنا

81: حج میں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں:

Ⓐ منیٰ میں Ⓑ میدان عرفات میں Ⓒ صفا مروہ پر Ⓓ مکہ میں

82: صفا اور مروہ کے درمیان چلنا کہلاتا ہے:

Ⓐ عبادت کرنا Ⓑ طواف کرنا Ⓒ رمی کرنا Ⓓ سعی کرنا

83: سعی کی جاتی ہے:

Ⓐ صفا مروہ Ⓑ بیت اللہ Ⓒ عرفات Ⓓ منیٰ

84: سب سے افضل حج حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قرار دیا ہے:

Ⓐ حج فاضل Ⓑ حج مبرور Ⓒ ریل کے ذریعے Ⓓ بذریعہ جہاز

85: حج کی اقسام ہیں:

Ⓐ دو Ⓑ تین Ⓒ چار Ⓓ پانچ

86: حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنا آخری خطبہ ارشاد فرمایا:

Ⓐ مزدلفہ میں Ⓑ منیٰ میں Ⓒ میدانِ عرفات میں Ⓓ بیت اللہ میں

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

87: حج کس اسلامی مہینے میں ادا کیا جاتا ہے:
Ⓐ محرم Ⓑ شوال Ⓒ ذیقعد Ⓓ ذی الحج

88: صوم کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ کچھ نہ کھانا پینا Ⓑ صبر کرنا Ⓒ تکلیف برداشت کرنا Ⓓ رکنا- بازرہنا

89: اسلام میں جس رکن کو ڈھال قرار دیا گیا ہے:
Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ زکوٰۃ Ⓓ حج

90: وہ کون سی فرض نماز ہے جس کا اجر اللہ خود ادا کرے گا:
Ⓐ نماز Ⓑ روزہ Ⓒ زکوٰۃ Ⓓ حج

91: تقویٰ کا مفہوم ہے:
Ⓐ عبادت Ⓑ اخوت Ⓒ پرہیز گاری Ⓓ نیکی

92: اسلام کے جس رکن کو بدن کی زکوٰۃ کہا جاتا ہے:
Ⓐ حج Ⓑ زکوٰۃ Ⓒ روزہ Ⓓ نماز

93: روزے -------- میں فرض ہوئے:
Ⓐ 2 ہجری Ⓑ 3 ہجری Ⓒ 8 ہجری Ⓓ 9 ہجری

94: قرآن مجید کے مطابق روزے کا سب سے بڑا مقصد ہے:
Ⓐ غم خواری Ⓑ تقویٰ Ⓒ بھوک کا احساس Ⓓ غریبوں کی ہمدردی

95: قرآن مجید -------------- میں نازل ہوا:
Ⓐ رمضان کے مہینے میں Ⓑ رجب کے مہینے میں Ⓒ ذوالحج کے مہینے میں Ⓓ محرم میں

96: پاکستان کی سالگرہ کا مہینہ ہے:
Ⓐ شعبان Ⓑ رجب Ⓒ رمضان Ⓓ محرم الحرام

97: قرآن حکیم کے متعلق بزرگی کا معیار ہے:
Ⓐ رحم Ⓑ تقویٰ Ⓒ اسلام Ⓓ نماز

98: روزہ جس زبان کا لفظ ہے:
Ⓐ اُردو Ⓑ فارسی Ⓒ عربی Ⓓ عبرانی

99: روزہ فرض ہے:
Ⓐ تمام امتوں پر Ⓑ مسلمانوں پر Ⓒ عیسائیوں پر Ⓓ یہودیوں پر

100: رمضان المبارک کے مہینے میں --------- آتی ہے:
Ⓐ شبِ معراج Ⓑ شبِ عاشورہ Ⓒ شب برات Ⓓ شبِ قدر

www.pakcity.org
pakcity.org

101: جہاد کے لغوی معنی ہے:
(A) علم حاصل کرنا (B) روزی کمانا (C) کوشش کرنا (D) مار دینا

102: جہاد بالسیف کی اقسام ہے:
(A) 3 (B) 2 (C) 4 (D) 5

103: مکہ فتح ہوا:
(A) 2ہجری کو (B) 3ہجری کو (C) 5ہجری کو (D) 8ہجری کو

104: دہشت گردی کو عربی زبان میں کہتے ہیں:
(A) احزاب (B) اہراب (C) حرب (D) قتال

105: جہاد ہے:
(A) فرضِ کفایہ (B) واجب (C) فرض عین (D) سنت

106: اسلام کی پہلی شہید خاتون کا نام بتائیں:
(A) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا (B) حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہا (C) حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا (D) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

107: جہاد بالسیف سے مراد ہے:
(A) مال کے ذریعے (B) علم کے ذریعے (C) احادیث کے رو سے (D) تلوار کے ساتھ جہاد کرنا

108: حدیث شریف میں ہے " ستر نمازوں سے زیادہ ثواب ہے ":
(A) زکوۃ کا (B) جہاد کا (C) روزے کا (D) حج کا

109: جہاد کا اصل مقصد ہے:
(A) کافروں کو قتل کرنا (B) علاقے حاصل کرنا (C) اللہ تعالی کے دین کی سربلندی (D) اپنا نام روشن کرنا

110: جہادِ اکبر کہاں گیا ہے:
(A) جہاد بالمال (B) جہاد بالقلم (C) جہاد بالنفس (D) جہاد بالسیف

111: جہاد بالنفس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسا جہاد کا نام دیا ہے:
(A) جہادِ اصغر (B) جہادِ اکبر (C) مصلحانہ جہاد (D) مدافعانہ جہاد

112: جہاد اکبر کس کے خلاف ہے:
(A) سود (B) برائی (C) خواہش نفس (D) دشمن

113: جہاد فی سبیل اللہ سے مراد ہے:
(A) اللہ کی راہ میں جنگ کرنا (B) ملک کے لیے لڑنا (C) عزت کے لیے جنگ کرنا (D) ذاتی مفاد کی خاطر لڑنا

114: جہاد کا مادہ جس لفظ سے ہے:
(A) مجاہدہ سے (B) جہد سے (C) جہادہ سے (D) جہود سے

www.pakcity.org
pakcity.org

115: جہاد سے مراد ہے:

Ⓐ وطن کا دفاع Ⓑ قوم کا دفاع Ⓒ دنیا Ⓓ دین کی سربلندی

116: لڑتے رہو یہاں تک کہ نہ رہے:

Ⓐ بغاوت Ⓑ برائی Ⓒ فساد Ⓓ دشمن

117: قتال کے معنی ہیں:

Ⓐ جہاد Ⓑ زبان Ⓒ شہادت Ⓓ لڑنا، جنگ کرنا

118: اللہ تعالیٰ سے محبت کی لازمی شرط ہے:

Ⓐ عبادت Ⓑ اتباع رسول کرام ﷺ Ⓒ اطاعتِ صحابہ رضی اللہ عنہ Ⓓ اطاعتِ الٰہی

119: اللہ تعالیٰ کی محبت کے بعد ہمیں محبت کرنی چاہیے:

Ⓐ اپنے والدین سے Ⓑ اپنی اولاد سے Ⓒ اپنے رشتہ داروں سے Ⓓ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ

120: تُحِبُّوْنَ کا معنی ہے:

Ⓐ دُشمنی Ⓑ اُمید Ⓒ مخالفت کرنا Ⓓ محبت رکھنا

121: تبلیغ میں سب سے زیادہ تکلیف اٹھائیں:

Ⓐ حضرت نوح علیہ السلام Ⓑ حضرت محمد ﷺ Ⓒ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓓ حضرت موسیٰ علیہ السلام

122: اَحَبَّ سے مراد ہے:

Ⓐ تم محبت کرو Ⓑ میں نفرت کروں Ⓒ میں محبوب ہو جاؤں Ⓓ میں محبت کروں

123: اطاعت کا معنی ہے:

Ⓐ انکار کرنا Ⓑ سر تسلیم خم کرنا Ⓒ مخالفت کرنا Ⓓ محبت کرنا

124: حقوق العباد سے مراد ہے:

Ⓐ اللہ کے حقوق Ⓑ اساتذہ کے حقوق Ⓒ میاں بیوی کے حقوق Ⓓ بندوں کے حقوق

125: اللہ حقوق معاف نہیں کرے گا:

Ⓐ بندوں کے Ⓑ جانوروں کے Ⓒ جنات کے Ⓓ فرشتوں کے

126: شرک کے بعد بڑا گناہ ہے:

Ⓐ چوری کرنا Ⓑ قتل کرنا Ⓒ حسد کرنا Ⓓ والدین کی نافرمانی

127: والدین کا نافرمان محروم رہے گا:

Ⓐ دولت سے Ⓑ عزت و احترام سے Ⓒ انعام سے Ⓓ جنت کی خوشبو سے

128: اللہ تعالیٰ کے بعد انسان پر سب سے زیادہ احسان ہے:

Ⓐ اولاد کا Ⓑ والدین کا Ⓒ اساتذہ کا Ⓓ دوستوں کا

www.pakcity.org
pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

129: جنت --------- قدموں تلے ہے:

Ⓐ باپوں کے Ⓑ ماؤں کے Ⓒ اساتذہ کے Ⓓ بڑوں کے

130: زوجین کا مطلب ہے:

Ⓐ بیوی Ⓑ خاوند Ⓒ میاں بیوی Ⓓ بچے

131: ہمسائے کی اقسام ہے:

Ⓐ 1 Ⓑ 2 Ⓒ 3 Ⓓ 4

132: آدمی کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے:

Ⓐ بزرگوں کا قول ہے Ⓑ پیغمبروں کی تعلیمات میں Ⓒ قرآن مجید میں ہے Ⓓ نبی کریم ﷺ کا قول ہے

133: " صلہ رحمی " سے کیا مراد ہے؟

Ⓐ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا Ⓑ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا
Ⓒ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا Ⓓ اولاد کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

pakcity.org

134: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا -------- کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا:

Ⓐ رشتہ داروں Ⓑ ہمسایوں Ⓒ اساتذہ Ⓓ والدین

135: صلہ رحمی سے مراد حسن سلوک کرنا:

Ⓐ رشتہ داروں سے Ⓑ بچوں سے Ⓒ اساتذہ سے Ⓓ والدین سے

136: معاشرے میں انسان کے سب سے بڑے مددگار ہیں:

Ⓐ دوست Ⓑ استاد Ⓒ والدین Ⓓ اولاد

137: " عدل کرو " یہ قریب ہے:

Ⓐ صبر کے Ⓑ تقویٰ کے Ⓒ احسان کے Ⓓ لوگوں کے

138: عبادت قبول ہوتی ہے:

Ⓐ پابندی سے Ⓑ حلال رزق سے Ⓒ چھپانے سے Ⓓ دکھاوے سے

139: اے ایمان والو! بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو:

Ⓐ جھوٹ سے Ⓑ بزدلی سے Ⓒ بھوک سے Ⓓ آگ سے

140: ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

Ⓐ وعدہ Ⓑ وعدہ پورا کرنا Ⓒ عہدہ Ⓓ وفاداری

141: رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا محفل میں کی جانے والی باتیں بھی ہیں:

Ⓐ امانت Ⓑ صداقت Ⓒ دین Ⓓ حلال

142: معاشرے کی بنیادی اکائی ہے:

Ⓐ خاندان Ⓑ گھر Ⓒ قبیلہ Ⓓ شہر

Please visit for more data at: www.pakcity.org

143: اسلام وہ واحد دین ہے جس نے شرف بحال رکھا:

Ⓐ والدین کا Ⓑ اولاد کا Ⓒ عورتوں کا Ⓓ مردوں کا

144: خود تکلیف اٹھا کر مخلوقِ خدا کو راحت پہنچانے کو کہتے ہیں:

Ⓐ تکبر Ⓑ غیبت Ⓒ ایثار Ⓓ حسد

145: " ذَوالقُربٰی " سے مراد ہے:

Ⓐ دوست Ⓑ رشتہ دار Ⓒ ہمسائے Ⓓ قربانی دینا

146: رومیوں کے خلاف ہونے والی جنگ میں سارا مال پیش کیا:

Ⓐ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے Ⓑ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے Ⓒ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے Ⓓ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

147: جنت میں لے جانے والی ہے:

Ⓐ زکوۃ Ⓑ سچائی Ⓒ عبادت Ⓓ پارسائی

148: حدیث شریف ہے " جسے وعدے کے پاس نہیں، اُس میں نہیں ":

Ⓐ دین Ⓑ تقویٰ Ⓒ ایمان Ⓓ اسلام

149: ایک سچا مسلمان حقوق اللہ کے ساتھ محترم سمجھتا ہے:

Ⓐ غیر ملکیوں کے حقوق کو Ⓑ جانوروں کے حقوق کو Ⓒ حقوق العباد کو Ⓓ غیر مسلمانوں کے حقوق کو

150: کس سے تعلق توڑنے والا جنت میں نہیں ہو گا:

Ⓐ ہمسایوں Ⓑ بھائیوں Ⓒ رشتہ داروں Ⓓ والدین

151: منافقین مدینہ نے تعمیر کی تھی:

Ⓐ مسجدِ جمعہ Ⓑ مسجدِ طوبیٰ Ⓒ مسجدِ خیف Ⓓ مسجدِ ضرار

152: قَاطِعُ کا معنی ہے:

Ⓐ تعلق توڑنے والا Ⓑ رابطہ رکھنا Ⓒ غلط فہمی Ⓓ دشمنی رکھنا

153: غیبت کرنا آپنے مردہ بھائی کا --------- کھانا ہے:

Ⓐ مال Ⓑ دماغ Ⓒ ہڈیاں Ⓓ گوشت

154: تمام نیکیوں کو ختم کرتا ہے:

Ⓐ غیبت Ⓑ حسد Ⓒ تکبر Ⓓ چوری

155: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ہر انسان کے باپ ہوتے ہیں:

Ⓐ 1 Ⓑ 2 Ⓒ 3 Ⓓ 4

156: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی نشانیاں بیان فرمائی ہیں:

Ⓐ 2 Ⓑ 3 Ⓒ 4 Ⓓ 5

157: منافق کی اقسام ہیں::

Ⓐ 2 Ⓑ 3 Ⓒ 4 Ⓓ 5

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

158: کون سی برائی نیکیوں کو کھائے جاتی ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو:

Ⓐ غیبت Ⓑ حسد Ⓒ تکبر Ⓓ نفرت

159: حسد کے معنی ہیں:

Ⓐ جلنا، کڑھنا Ⓑ خوش ہونا Ⓒ کوشش کرنا Ⓓ برابر کرنا

160: شریعت اسلامی میں غیبت صرف جائز ہے:

Ⓐ تین صورتوں میں Ⓑ ایک صورت میں Ⓒ دو صورتوں میں Ⓓ دشمنوں کی

161: امانت میں خیانت کرنا نشانی ہے:

Ⓐ مشرک کی Ⓑ کافر کی Ⓒ مسلمان کی Ⓓ منافق کی

162: بہت سے اخلاقی برائیوں کا سبب ہے:

Ⓐ جھوٹ Ⓑ قتل Ⓒ بدکاری Ⓓ چوری

163: وہ شخص مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کے کھائے مگر------ بھوکا ہو:

Ⓐ والدین Ⓑ استاد Ⓒ ہمسایہ Ⓓ رشتہ دار

164: سب سے پہلے تکبر کیا:

Ⓐ آدم نے Ⓑ شیطان نے Ⓒ انسان نے Ⓓ فرشتے نے

165: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ کرتا ہے:

Ⓐ محفوظ Ⓑ بیمار Ⓒ قید Ⓓ ہلاک

166: اپنے آپ کو بلند و برتر سمجھنے کو کہتے ہیں:

Ⓐ تکبر Ⓑ منافقت Ⓒ غیبت Ⓓ حسد

167: تکبر کا معنی ہے:

Ⓐ بڑا آدمی بننا Ⓑ منافقت کرنا Ⓒ حسد کرنا Ⓓ خود کو بڑا اور برتر ظاہر کرنا

168: صلح حدیبیہ کے موقع پر جکڑے ہوئے آئے تھے:

Ⓐ حضرت انس رضی اللہ عنہ Ⓑ حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ Ⓒ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ Ⓓ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

169: حلال کمائی کرنے والا دوست ہے:

Ⓐ انسان کا Ⓑ انبیاء علیہ السلام کا Ⓒ رسول اللہ کا Ⓓ اللہ تعالیٰ کا

170: اسلام نے بڑی اہمیت دی ہے:

Ⓐ اخلاقِ حسنہ Ⓑ گھریلو تعلقات Ⓒ کاروباری معلومات Ⓓ رذائلِ اخلاق

171: حسد ایک بیماری ہے:

Ⓐ بیرونی Ⓑ جسمانی Ⓒ روحانی Ⓓ اخلاقی

www.pakcity.org

172: تکبّر سے مراد ہے:

Ⓐ بڑائی Ⓑ کمتری Ⓒ امیری Ⓓ فقیری

173: منافق کی پہلی نشانی ہے:

Ⓐ چوری Ⓑ جھوٹ بولنا Ⓒ فرض شناسی Ⓓ بُرا رویہ

174: جھوٹ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

Ⓐ حاسد Ⓑ مقّار Ⓒ بیوقوف Ⓓ کذّاب

175: جھوٹے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

Ⓐ سچا Ⓑ مقّار Ⓒ کاذب Ⓓ بیوقوف

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

مختصر سوالات

سوال1: ارکانِ اسلام کتنے ہیں؟ اور اُن کے نام تحریر کریں۔ یا ارکانِ اسلام تحریر کیجیے۔ یا اسلام کی عمارت کن ستونوں پر اٹھائی گئی ہے؟ یا پانچ ارکانِ اسلام کے نام لکھیں۔

جواب: ارکانِ اسلام پانچ ہیں اور ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ کلمہ شہادت 2۔ نماز 3۔ روزہ 4۔ زکوٰۃ 5۔ حج

سوال2: اسلام کی حقیقی گواہی کن دو چیزوں پر مشتمل ہے؟ یا دینِ اسلام میں حقیقی گواہی کس طرح کی ہوتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو معبود اور محمد مصطفی ﷺ کو اللہ کا آخری نبی تسلیم کر لینے سے گواہی کی ظاہری طور پر ادائیگی ہو جاتی ہے لیکن اس زبانی گواہی کے ساتھ ضروری ہے کہ کلمہ پڑھنے والے کا دِل اس گواہی کی تصدیق کرے اور اس کی عملی صورت اللہ تعالیٰ اور اس کے رُسول ﷺ کی اطاعت ہے۔

سوال3: کلمہ شہادت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اُس کے بندے اور اُس کے (آخری) رُسول ہیں۔

سوال4: اسلام کا پہلا رکن کون سا ہے؟

جواب: اسلام کا پہلا رکن "کلمہ شہادت" ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالی کے آخری رسول ہونے کی گواہی ہے۔

سوال5: کلمہ طیبہ کے اجزاء لکھیں۔ یا کلمہ شہادت کے کتنے اجزا ہیں؟ بیان کریں۔ یا شہادتین میں کس بات کا اقرار ہے؟

جواب: کلمہ شہادت کے دو اجزا ہیں، ان کو شہادتین کہتے ہیں:

1۔ عقیدہ توحید (اللہ ایک ہے) 2۔ عقیدہ رسالت (حضرت محمد ﷺ اللہ تعالی کے بندے اور سچے رسول ہیں)

سوال6: کلمہ شہادت تحریر کریں۔ یا کلمہ شہادت لکھیں اور اس کا ترجمہ کریں۔

جواب: ارکانِ دین میں سب سے اہم رکن کلمہ شہادت ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اُس کے بندے اور اُس کے (آخری) رُسول ہیں۔"

سوال7: کلمہ شہادت کے دو فوائد بیان کریں۔

جواب: کلمہ شہادت کے دو فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ انسانی عظمت کا ضامن عقیدہ ہے۔ 2۔ انسان کفر و شرک سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 3۔ جنت کا مستحق ہو جاتا ہے۔

سوال8: انسانی عظمت کا ضامن عقیدہ کون سا ہے؟

جواب: انسانی عظمت کا ضامن عقیدہ "توحید و رسالت" ہے۔ جب مسلمانوں نے اپنے تمام انفرادی و اجتماعی معاملات میں شریعت اسلامی کی کماحقہ پیروی کا اہتمام کیا تو وہ انسانی عظمت کی بلندیوں پر جا پہنچے لیکن جب یہ گواہی دلی تصدیق اور عملی اطاعت سے محروم رہ گئی تو ہماری عزت و عظمت خاک میں مل گئی۔

www.pakcity.org

سوال9: اسلام کا دوسرا رکن کون سا ہے؟

جواب: اسلام کا دوسرا اہم رکن " نماز " ہے۔

سوال10: صلوٰۃ کے لغوی معنی لکھیے۔ یا صلوٰۃ کا معنی کیا ہے؟

جواب: صلوٰۃ کا معنی " تعریف کرنا، دعا کرنا اور رحمت " کے ہیں۔

سوال11: نماز سے متعلق کسی ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے

جواب: ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔" (سورۃ العنکبوت:45)

سوال12: نماز کی اصطلاحی تعریف کیجیے۔

جواب: ایسی بدنی عبادت جس کی ادائیگی ہر بالغ، عاقل غریب و امیر، بیمار و تن درست، مقیم و مسافر مرد و عورت مسلمان کے لیے مخصوص شرائط و آداب کے ساتھ، مقررہ اوقات میں سنتِ رسول اللہ ﷺ کے مطابق فرض قرار دی گئی ہے، نماز کہلاتی ہے۔

سوال13: نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی قرآنی آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ

ترجمہ: " اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔" (سورۃ البقرۃ:43)

سوال14: نماز سے متعلق کسی قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔ یا نماز کی فرضیت کے بارے میں قرآن کی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: " نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔" (سورۃ الروم:31)

سوال15: نماز کی اہمیت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

ترجمہ: " قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔"

سوال16: نماز کے بارے میں کوئی حدیث بیان کریں۔

جواب: ترجمہ: " نماز جنت کی کنجی ہے۔" (صحاح ستہ)

pakcity.org

سوال17: نماز کے فوائد بیان کریں

جواب: نماز کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ نماز قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ 2۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔ رزق میں برکت ہوتی ہے۔

4۔ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔ 5۔ بے نمازی کو ترغیب ملتی ہے۔ 6۔ اجتماعیت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

سوال18: بے روح نماز کسے کہتے ہیں؟ یا بے روح نمازوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: بے روح نمازوں سے مراد بے مقصد اور بے فائدہ نمازیں ہیں۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ نماز انسان کی عملی زندگی میں دیرپا انقلاب برپا کرتی ہے اور انسان کو فلاح و کامیابی کے راستے پر گامزن کرتی ہے۔ چنانچہ ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ

ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔" (سورۃ العنکبوت:45)

دراصل آج ہماری نمازیں بے حقیقت ہیں۔ ایسے ہی جیسے کوئی پھول ہو، بغیر خوشبو کے، یا جسم ہو بغیر رُوح کے۔

www.pakcity.org

سوال19: دین کی عمارت کا ستون کس چیز کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: دین کی عمارت کا ستون " نماز " کو قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں ہے:

ترجمہ: " نماز دین کا ستون ہے۔"

سوال20: باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کے لئے آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟ یا باجماعت نماز کے لیے مسجد میں نہ آنے والوں کے لیے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کے لئے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ:

ترجمہ: "جو لوگ نماز کے لئے مسجد میں نہیں آتے اگر مجھے اُن کے بیوی بچوں کا خیال نہ ہو تا تو میں اُن کے گھروں کو آگ لگوا دیتا۔" (بخاری)

سوال21: نماز باجماعت کے دو فوائد تحریر کیجئے۔

جواب: باجماعت نماز پڑھنے کے مندرجہ ذیل دو فوائد ہیں:

1. مسلمانوں میں اجتماعیت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔
2. باجماعت نماز پڑھنے سے مسلمانوں میں فکری وحدت اور عملی مساوات کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

سوال22: ایسی کون سی نماز ہے جس میں سجدہ نہیں ہے؟

جواب: " نمازِ جنازہ " واحد نماز ہے جس میں کوئی سجدہ نہیں ہوتا۔

سوال23: قیامت کے دن سب سے پہلے کس کا حساب لیا جائے گا؟

جواب: قیامت کے دن سب سے پہلے " نماز " کا حساب لیا جائے گا۔ حدیث مبارکہ ہے:

ترجمہ: " قیامت کے روز مسلمان بندے سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔" (صحاح ستہ)

سوال24: مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی کیا چیز ہے؟

جواب: مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز " نماز " ہے۔

سوال25: نبی کریم ﷺ نے کس چیز کو کافرانہ روش قرار دیا ہے؟

جواب: جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے کو نبی کریم ﷺ نے کافرانہ روش قرار دیا۔ حدیث سے مبارکہ میں ہے:

ترجمہ: " جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اُس نے کافرانہ روش اختیار کی۔" (ترمذی شریف)

سوال26: کوئی سے تین نفل نمازوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: تین نفل نمازوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اشراق 2۔ چاشت 3۔ تہجد

سوال27: نبی کریم ﷺ نے ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم کیوں نہ دیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم اس لیے نہ دیا کہ کہیں یہ اُمت کے لیے ہمیشہ کے لیے فرض نہ ہو جائے۔

سوال28: کس عبادت کو مومنوں کی معراج کہا گیا ہے؟

جواب: " نماز" کو مومنوں کی معراج کہا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے:

ترجمہ: " نماز مومنوں کی معراج ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال29: نماز مساوات کا مظہر کیسے ہے؟ یا کون سی عبادت مساوات کا مظہر ہے؟ یا مساوات کا عملی اظہار کون سی عبادت میں ہے؟

جواب: جب مسلمان رنگ، نسل علاقے اور طبقے کے فرق سے بے نیاز ہو کر شانے سے شانہ ملا کر نماز میں ایک امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو اس سے عملی مساوات کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

سوال30: جمعہ اور عیدین کی نمازوں سے مسلمانوں میں کون سا شعور پیدا ہوتا ہے؟

جواب: جمعہ اور عیدین کی نمازوں سے مسلمانوں میں اجتماعیت مساوات، اخوت اور باہمی پیار و محبت اور نظم وضبط کا شعور بیدار ہوتا ہے۔

سوال31: نماز کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: نماز کی اہمیت یہ ہے کہ انسان اپنے مالک حقیقی کے سامنے سر تسلیم خم کر کے عبودیت و بندگی کا اظہار کرتا ہے اور انسان کو تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے جس سے انسان کو قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ انسان کی عملی و معاشرتی زندگی میں اخوت، مساوات اور نظم وضبط کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔ انسان ظلم، نافرمانی، برائی اور بے حیائی سے بچتا ہے جس کی بدولت اللہ تعالیٰ کا مطلوب معاشرہ جنم لیتا ہے۔

سوال32: ترجمہ کریں: اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

جواب: ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔" (سورۃ العنکبوت:45)

سوال33: ترجمہ کریں: اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

جواب: ترجمہ: "نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔" (سورۃ الروم:31)

سوال34: ترجمہ کریں: قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ

جواب: ترجمہ: "وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے۔" (سورۃ المدثر:43)

سوال35: ترجمہ کریں: اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ

جواب: ترجمہ: "نماز دین کا ستون ہے۔"

سوال36: ترجمہ کریں: اَلصَّلٰوةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ

جواب: ترجمہ: "نماز جنت کی کنجی ہے۔" (صحاح ستہ)

سوال37: ترجمہ کریں: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ

جواب: ترجمہ: "قیامت کے روز مسلمان بندے سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔" (صحاح ستہ)

سوال38: ترجمہ کریں: مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

جواب: ترجمہ: "جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اُس نے کافرانہ روش اختیار کی۔" (ترمذی شریف)

سوال39: ترجمہ کریں: اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ

جواب: ترجمہ: "نماز مومنوں کی معراج ہے۔"

سوال40: ترجمہ کریں: رَأْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ

جواب: ترجمہ: "دین کی اصل بنیاد اللہ اور رسول خاتم النبیین ﷺ کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا ہے اور اس عمارت کا ستون نماز ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال41: ترجمہ کریں: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

جواب: ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔"

سوال42: ترجمہ کریں: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ

جواب: ترجمہ: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کے دل کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں۔"

سوال43: ترجمہ کریں: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى يُنَاجِىْ رَبَّهٗ

جواب: ترجمہ: "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو گویا اپنے رب سے چپکے چپکے بات چیت کرتا ہے۔" (بخاری)

سوال44: ترجمہ کریں: اَوَّلُ مَا سُئِلَ سُئِلَ عَنِ الصَّلٰوةِ

جواب: ترجمہ: "قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔" (بخاری)

سوال45: روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ یا صوم کے لغوی معنی لکھئے۔ یا صوم کے معنی کیا ہے؟

جواب: روزے کو عربی میں "صوم" کہتے ہیں جس کے معنی "رکنا" کے ہیں۔

سوال46: صوم کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیجئے۔ یا روزہ سے کیا مراد ہے؟ یا روزے کے اصطلاحی معنی بیان کیجئے۔

جواب: صوم کے معنی ہیں "روکنا قابو کرنا، برداشت کرنا"۔ اصطلاح میں صوم سے مراد یہ ہے کہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کھانے پینے اور نفسیاتی خواہشات سے رُکے رہنا۔

سوال47: روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔ یا روزے کی فضیلت اور اہمیت بیان کیجئے۔

جواب: روزے کی فرضیت کے بارے میں سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

ترجمہ: "اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (سورۃ البقرہ:183)

سوال48: کیا کسی کا روزہ افطار کروانے پر روزے دار کے ثواب میں کمی آتی ہے؟

جواب: روزہ افطار کروانے پر روزے دار کے ثواب میں کمی نہیں آتی۔

سوال49: روزہ افطار کروانے کا کیا اجر ہے؟

جواب: 1۔ روزے دار جتنا ثواب 2۔ جہنم کی آگ سے نجات 3۔ گناہوں کی معافی

سوال50: بے اثر روزوں سے کیا مراد ہے؟ یا بے اثر روزے کی کیا نوعیت ہے؟

جواب: بے اثر روزوں سے مراد ایسے لوگوں کے روزے ہیں جو روزہ رکھ کر بھی جھوٹ اور غلط کاریوں سے نہیں بچتے۔ ایسے روزوں سب بھوک اور پیاس کی اذیت کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا، ایسے روزے بے اثر یا بے روح کہلاتے ہیں۔

سوال51: روزہ کب فرض ہوا؟

جواب: 10 شعبان 2 ہجری کو روزہ فرض ہوا اور مسلمانوں نے پہلی بار رمضان 2 ہجری میں فرض روزے رکھے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال52: روزے کے چار فوائد بیان کیجئے۔ یا روزے کے تین اجتماعی فوائد بیان کریں۔

جواب: روزے کے بے شمار فوائد میں سے چار فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ روزے کی برکت سے تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔
2۔ قربانی کا جذبہ
3۔ روزہ قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔
4۔ روزہ رکھنے سے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
5۔ روزہ گناہوں کے خلاف ڈھال ہے۔
6۔ معدے کا خالی رہنا صحت جسمانی کے لیے بھی مفید ہے۔

سوال53: حدیث کی روشنی میں روزے کی دو شرائط بیان کریں۔

جواب: حدیث کی روشنی میں روزے کی دو شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ ایمان
2۔ احتساب

سوال54: روزے کے چار مقاصد تحریر کریں۔

جواب: روزے کے چار مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شکر
2۔ تزکیہ نفس
3۔ تقویٰ
4۔ ضبطِ نفس

سوال55: روزے کے بارے میں حدیث بیان کریں؟

جواب: حدیث میں ہے: " اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔"

سوال56: حدیث کی روشنی میں روزے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ترجمہ: " جس نے ایمان اور احتساب (کی نیت) کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

سوال57: نزول قرآن کا مہینہ اور تاریخ بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید (27) ستائیس رمضان المبارک کو نازل ہونا شروع ہوا۔

سوال58: پاکستان رمضان کی کس تاریخ کو وجود میں آیا؟

جواب: پاکستان رمضان کی 27 تاریخ یعنی "شب قدر" کو وجود میں آیا۔

سوال59: تقویٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقویٰ دِل کی اس کیفیت کا نام ہے جو انسان کو برائیوں سے روکتی ہے اور نیکیوں کی طرف راغب کرتی ہے۔ عام لفظوں میں تقویٰ کا مفہوم یہ ہے گناہوں اور بُرے کاموں سے پرہیزگاری اختیار کرنا۔

سوال60: روزہ مسلمان کو کیا سکھاتا ہے؟ مختصر وضاحت کیجیے۔

جواب: روزہ مسلمان کو یہ سکھاتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو برائیوں سے اور شیطانی خواہشات سے روکے رکھے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارے، اس کو ضبطِ نفس کہتے ہیں۔

سوال61: روزہ میں ضبط نفس کی وضاحت کریں۔ یا ضبطِ نفس کے اصول کا طریقہ تحریر کریں۔

جواب: انسان کو نیکی کے راستے سے روکنے اور برائی کے راستے پر ڈالنے والی اہم چیز خواہش نفس ہے۔ روزے کا اصل مقصد انسان کی خواہشات کو احکام الٰہیٰ کے تابع کرکے اسے متقی بنانا ہے۔ جو شخص ہر سال ایک مہینہ تک، اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی بنیادی خواہشات پر قابو پانے کی مشق کامیابی سے مکمل کرلے، اسے ضبط نفس کی وہ قوت حاصل ہو جاتی ہے۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

سوال62: رمضان میں کون سی دو عظیم سالگرہ آتی ہیں؟

جواب: 1۔ قرآن پاک کے نازل ہونے کی سالگرہ 2۔ تشکیلِ پاکستان کی سالگرہ

سوال63: ماہِ رمضان اور پاکستان کا تعلق بیان کریں۔

جواب: ماہِ رمضان مقدس اسلامی مہینہ ہے اور پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے۔ پاکستان ماہِ رمضان کی ستائیسویں شب کو معرض وجود میں آیا۔ یہ شب نزول قرآن ہے۔ ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو پاکستان کی تشکیل گویا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ اس مملکت میں خداوند کریم کی مقدس کتاب قرآن کریم کا نظام نافذ کیا جائے۔ اس لیے پاکستان کو ماہِ رمضان کے ساتھ خاص نسبت حاصل ہے۔

سوال64: روزے کے عملی زندگی پر اثرات بیان کریں۔

جواب: روزے کے عملی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ انسان میں تقویٰ یعنی اللہ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ 2۔ اجتماعیت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

3۔ غریبوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ 4۔ انسان گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

سوال65: آیت کا ترجمہ کیجیے: یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ

جواب: ترجمہ: " اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔" (سورۃ البقرہ:183)

سوال66: روزے کی افطاری کے متعلق ایک حدیث لکھیں۔

جواب: ترجمہ: " جو شخص اِس رمضان میں کسی روزہ دار کو افطار کروائے گا اس کے گناہوں کے لئے معافی ہے اور خود کو جہنم کی آگ سے بچالے گا۔ اور اسے روزے دار جتنا ہی ثواب ملے گا جبکہ اس روزے دار کے اپنے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہو گی۔"

سوال67: زکوۃ کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھئے۔

جواب: زکوۃ کے لغوی معنی " نشوونما، پاک کرنے " کے ہیں۔ زکوۃ کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے مال میں سے طے کردہ نصاب کے مطابق حصہ اللہ کی رضا کے لئے مستحقین میں تقسیم کرنا۔

سوال68: زکوۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟ یا زکوۃ کا معنی کیا ہے؟

جواب: زکوۃ کے لغوی معنی " نشوونما، پاک کرنے " کے ہیں۔" زکوۃ کے لفظی معنی صفائی ستھرائی اور پاکیزگی " کے ہیں۔

سوال69: زکوۃ کے چار فوائد لکھئے۔ یا زکوۃ کے چار معاشی فوائد بیان کریں۔

جواب: زکوۃ کے چار فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ زکوۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے۔ 2۔ مال میں برکت نصیب ہوتی ہے۔

3۔ معاشی نظام میں بہتری آتی ہے۔ 4۔ نادار لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔

5۔ سودی نظام کا خاتمہ۔ 6۔ دولت کی مساویانہ تقسیم۔

سوال70: زکوۃ کے چار معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

جواب: زکوۃ کے چار معاشرتی فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ خوش حال معاشرہ 2۔ غریبوں کی کفالت

3۔ ہوس اور لالچ کا خاتمہ 4۔ سماجی جرائم کا خاتمہ

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال 71: زکوٰۃ کے واجب ہونے کی کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: زکوٰۃ کے واجب ہونے کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ مسلمان ہونا 2۔ آزاد ہونا 3۔ بالغ ہونا 4۔ عاقل ہونا

5۔ مقروض نہ ہونا 6۔ صاحبِ نصاب ہونا 7۔ مال کا ضروریات زندگی سے خارج ہونا

سوال 72: زکوٰۃ کے بارے میں کوئی حدیث لکھیے۔

جواب: " زکوٰۃ ان کے امیروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں پر لوٹا دی جائے گی۔"

سوال 73: زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟ اور اس کا نصاب بھی تحریر کریں۔ یا سونا اور چاندی کے نصاب تحریر کیجئے۔

جواب: زکوٰۃ اُن لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، روپیہ یا سامان تجارت ہو۔ اس خاص مقدار کو " نصاب" اور ایسے لوگوں کو "صاحبِ نصاب" کہتے ہیں۔ مختلف اشیاء کا نصاب یہ ہے:

1۔ سونا : ساڑھے سات تولے 2۔ چاندی : ساڑھے باون تولے

3۔ روپیہ، پیسہ، سامانِ تجارت : سونے، چاندی دونوں میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر

سوال 74: زکوٰۃ کے مصارف کتنے ہیں؟ نام تحریر کریں۔ یا مصارف زکوٰۃ تحریر کریں۔

جواب: زکوٰۃ کے چار فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ فقراء (جن کے پاس کچھ بھی نہ ہو) 2۔ مساکین (جو بنیادی ضروریات سے محروم ہو)

3۔ عاملین زکوٰۃ 4۔ مؤلفۃ القلوب (نئے مسلمان)

5۔ رقاب (غلام) 6۔ فی سبیل اللہ (مجاہد و مبلّغ)

7۔ ابن السبیل (مسافر) 8۔ غارمین (قرض دار)

سوال 75: فقیر اور مساکین میں کیا فرق ہے؟

جواب: فقیر اور مسکین میں یوں فرق کیا جا سکتا ہے:

فقیر	مسکین
فقیر اس تنگ دست اور غریب انسان کو کہتے ہیں۔ جو زندہ رہنے کے لیے دوسروں کا محتاج ہوتا ہے اور خود کما نہ سکتا ہو۔ ایسے لوگ زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔	مسکین اس انسان کو کہتے ہیں جو نہایت خستہ حال ہو اور اپنی ضروریات خود پوری نہ کر سکتا ہو۔ ایسے لوگ زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

سوال 76: رقاب اور غارمین میں کیا فرق ہے؟

جواب: رقاب اور غارمین میں یوں فرق کیا جا سکتا ہے:

رقاب	غارمین
رقاب سے مراد غلام اور وہ افراد ہیں جو بغیر کسی جرم کے قید و بند میں ہیں یا دشمن ملک نے دورانِ جنگ ان کو قید کر لیا اور ایسے لوگوں کی رہائی کے لیے زکوٰۃ کی رقم استعمال کر سکتے ہیں۔	غارمین سے مراد مقروض لوگ ہیں جو اپنی ناداری کی وجہ سے اپنا قرض نہیں چکا پاتے ان لوگوں کے قرض کی ادائیگی کے لیے بھی زکوٰۃ کی رقم استعمال کر سکتے ہیں۔

pakcity.org

سوال77: تالیف قلب یا مؤلفتہ القلوب سے کیا مراد ہے؟

جواب: تالیف قلب یا مؤلفتہ القلوب سے مراد ایسے لوگ جو دینِ اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے ان کی مالی اعانت کرنے میں اس (زکوٰۃ) رقم کو خرچ کر سکتے ہیں۔

سوال78: نصاب زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟ کتنے عرصے کے بعد زکوٰۃ دی جاتی ہے۔

جواب: ایک سال سے جمع شدہ مال (نقدی، سونا، چاندی وغیرہ) کی وہ مقدار جس پر مسلمان کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہو جائے۔ اسے نصاب زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔ مال کے نصاب کی حد کو پہنچے جب ایک سال ہو جائے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سوال79: زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے والوں کے خلاف کس نے جہاد کیا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔

سوال80: زکوٰۃ کن لوگوں کو نہیں دی جاسکتی؟ چار کے بارے میں لکھیے یا وہ کون سے رشتہ دار ہے جن کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی؟

جواب: وہ عزیز و اقارب جن کی کفالت شرعاً فرض ہے۔ مثلاً ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، شوہر، بیوی وغیرہ انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

سوال81: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے متعلق قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔ یا زکوٰۃ کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: زکوٰۃ کے بارے میں سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "اور جو لوگ گاڑھ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں، سو ان کو خوش خبری سنا دو دردناک عذاب کی۔"

سوال82: زکوٰۃ کی فرضیت پر ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ترجمہ: "لے اُن کے مال سے زکوٰۃ کہ پاک کرے ان کو اور بابرکت کرے تو ان کو اس کی وجہ۔"

سوال83: زکوٰۃ کی اہمیت پر حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔"

سوال84: عشر سے کیا مراد ہے؟

جواب: عشر کا لغوی مطلب ہے دسواں حصہ۔ یہ زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ ہے۔ فصل کی پیداوار جب تیار ہو جائے تو عشر لازم ہو جاتا ہے۔ نہری پانی والی فصل سے بیسواں حصہ اور بارانی پانی والی زمین سے دسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہو گی، اُسے عشر کہتے ہیں۔

سوال85: عشر کی مقدار بیان کریں۔

جواب: ایسی زمین جو بارش سے سیراب ہوتی ہو اس کی پیداوار پر دس فیصد عشر عائد ہوتا ہے اور ایسی زمین جو ٹیوب ویل یا نہری پانی سے سیراب کی اس پر پانچ فیصد یعنی نصف عشر عائد ہوتا ہے۔

سوال86: مال و دولت پر زکوٰۃ کی شرح کیا ہے؟

جواب: مال و دولت پر زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فیصد ہے۔

سوال87: معاشی نظام میں زکوٰۃ کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب: معاشی نظام میں زکوٰۃ کی حیثیت انسان کے جسم میں خون کی گردش کی طرح ہے اور زکوٰۃ کے ذریعے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے اور گردشِ دولت کی وجہ سے امیر اور غریب میں معاشی توازن قائم ہو جاتا ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال88: زکوٰۃ اور عشر میں فرق بیان کریں۔

جواب: زکوٰۃ سال میں ایک بار جب کہ عشر فصل کے حساب سے فرض ہے۔ عشر زمین کی پیداوار پر جب کہ زکوٰۃ مال پر فرض ہے۔ زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فیصد اور عشر کی شرح پانچ یا دس فیصد ہوتی ہے۔

سوال89: زکوٰۃ کے چند اُصول (مسائل) بیان کریں۔ یا ادائیگی زکوٰۃ کے چار اُصول لکھئے۔ یا ادائیگی زکوٰۃ کے چار مسائل بیان کریں۔

جواب:
1. زکوٰۃ صرف مسلمانوں سے ہی لی جاتی ہے۔
2. زکوٰۃ کی رقم سے ضرورت کی اشیاء بھی خریدی جاسکتی ہیں۔
3. ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، بیوی وغیرہ انھیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی ہے
4. مستحقِ زکوٰۃ کو بتانا بھی ضروری نہیں کہ یہ پیسہ یا مال زکوٰۃ کا ہے۔
5. زکوٰۃ دینے والوں کو اچھی طرح دیکھ کر مستحق لوگوں کو زکوٰۃ دینی چاہیے۔

سوال90: زکوٰۃ کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: زکوٰۃ کی اہمیت اس واقعہ سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ جب ایک مرتبہ ایک گروہ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر اسلام کی تعلیمات دریافت کیں تو آپ ﷺ نے اعمال میں سب سے پہلے نماز اور پھر زکوٰۃ کا ذکر فرمایا۔ زکوٰۃ فلاح بہبود کا بہترین ذریعہ ہے قرآن مجید میں نماز کے ساتھ بیس (20) مرتبہ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے۔

سوال91: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو دردناک عذاب کی خبر دی گئی ہے۔

سوال92: ترجمہ کریں: يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ

جواب: ترجمہ: "اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔" (سورۃ البقرۃ: 276)

سوال93: ترجمہ کریں: اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ

جواب: ترجمہ: "اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اُسے تمہارے لئے کئی گناہ بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ نہایت قدردان بڑا حلم والا ہے۔" (سورۃ التغابن:17)

سوال94: حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ یا حج سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج کے لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" کے ہیں۔ جبکہ اصطلاح میں حج سے مراد اللہ کے گھر کی زیارت کا ارادہ کرنا اور مناسک حج ادا کرنا جیسے خانہ کعبہ کا طواف، صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا، منیٰ میں شیطان کو کنکریاں مارنا اور دیگر مناسک ادا کرنا شامل ہے۔

سوال95: حج کی اقسام بیان کریں۔

جواب: حج کی تین (3) قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ حج قران 2۔ حج تمتع 3۔ حج اِفراد

سوال96: مناسک حج سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ افعال، واجبات اور ارکان دورانِ حج مکہ مکرمہ میں مختلف مقامات پر ادا کرنا ضروری ہے اور ان سے حج مکمل ہوتا ہے۔ حج کے مناسک کہلاتے ہیں۔ جیسے سعی کرنا، رمی جمرات یعنی شیطان کو کنکریاں مارنا، حجرِ اسود کا بوسہ وغیرہ۔

www.pakcity.org

سوال97: چار مناسک حج لکھئے۔ یا کوئی سے دو مناسک حج بیان کریں۔

جواب: تین مناسک حج مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ طواف کرنا 2۔ صفاو مروہ کے درمیان سعی کرنا 3۔ مقامِ منیٰ پر شیطان کو کنکریاں مارنا 4۔ حجرِ اسود کا بوسہ

سوال98: حج کب ادا کیا جاتا ہے؟

جواب: ہر سال 8 ذی الحج سے لے کر 12 ذی الحج تک حج ادا کیا جاتا ہے۔

سوال99: حج کی فرضیت کے متعلق آیت یا ترجمہ لکھیے؟ یا حج کے بارے میں کوئی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید میں ارشاد ہے: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا

ترجمہ: "اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی (خوشنودی) کے لیے فرض ہے کہ وہ بیت اللہ کا حج کریں جو بھی اس کی راہ میں قدرت رکھتا ہو۔" (سورۃ آلِ عمران: 97)

سوال100: حج کی فضیلت پر ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کیجئے۔

جواب: ترجمہ: "جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے وہ دورانِ حج فسق و فجور سے باز رہتا ہے۔ وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔"

سوال101: تلبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد " لبیک اللھم لبیک " کثرت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اسے تلبیہ کہتے ہیں۔

سوال102: سعیٰ سے کیا مراد ہے؟ یا سعیٰ کسے کہتے ہیں؟ یا سعیٰ صفا و مروہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سعیٰ کا لفظی مطلب کوشش کرنا ہے جب کہ شرعی اصطلاح میں، صفا و مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان تیز چلتے ہوئے سات چکر لگانے کو سعیٰ کہتے ہیں۔

سوال103: طواف سے کیا مراد ہے؟

جواب: طواف کے لغوی معنیٰ " چکر لگانا " کے ہے۔ بیت اللہ کے گرد مسلسل سات چکر لگانے کو شرعی طور پر طواف کہتے ہیں۔

سوال104: میقات سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ کے چاروں اطراف میں کچھ نشانات کی نشان دہی کی تھی۔ ان سے پہلے احرام باندھنا لازمی ہے اس کو میقات کہتے ہیں۔

سوال105: احرام سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج کے موقع پر دو اَن سِلی چادریں جو کہ اوڑھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، احرام کہلاتی ہیں۔ حج اور عمرہ کے لیے احرام باندھنا فرض ہے۔

سوال106: نبی اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں کتنے حج کیے؟ یا نبی اکرم ﷺ نے کتنے حج ادا فرمائے؟

جواب: آپ ﷺ نے حج کی فرضیت کے بعد ایک حج کیا۔ اسی حج میں آپ ﷺ نے اپنا آخری اور بنیادی انسانی حقوق کے چارٹر پر مشتمل ایک جامع خطبہ دیا۔ جسے خطبہ حجتہ الوداع کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال107: حجِ مبرور سے کیا مراد ہے؟ یا حجِ مقبول سے کیا مراد ہے؟ یا حجِ مقبول کب ہوتا ہے؟

جواب: ایسا حج جو خالصتاً اللہ کی خوشنودی، گناہوں کی بخشش اور دینِ حق کی سربلندی کے لیے سنت کے مطابق ادا کیا جائے اور کوئی کمی کوتاہی نہ کی جائے اور رب کی بارگاہ میں قبول ہو وہ حجِ مبرور کہلاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے۔"

سوال108: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: اور عاقل، بالغ، صاحبِ استطاعت مسلمان مرد و عورت پر زندگی میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

سوال109: حدیث میں حج نہ کرنے والے کے لئے کیا وعید بیان ہوئی ہے؟ یا صاحبِ استطاعت کے حج نہ کرنے پر حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "جس صاحبِ استطاعت شخص کو نہ کوئی ظاہری ضرورت ہو، نہ ظالم بادشاہ اور نہ کوئی بیماری روک رہی ہو وہ حج کیے بغیر مر جائے وہ مسلمان نہیں مرا بلکہ نصرانی یا یہودی مرا۔"

سوال110: سب سے افضل جہاد کون سا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے۔"

سوال111: رمی جمرات کسے کہتے ہیں؟ اور اس کا معنی کیا ہے؟

جواب: رمی کا معنی "پھینکنا" کے ہیں۔ مقامِ منیٰ میں 10، 11 اور 12 ذی الحج کو جمرات کو جو سات کنکریاں ماری جاتی ہیں اس کو رمی "جمرات" کہتے ہیں۔

سوال112: حجِ بدل سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کسی شخص پر حج فرض ہو چکا ہو مگر کسی شرعی عذر اور مجبوری کی وجہ سے وہ حج پر نہ جاسکے تو اس کے لیے کوئی دوسرا شخص حج کرے تو اس کو حجِ بدل کہتے ہیں۔

سوال113: ایامِ تشریق سے کیا مراد ہے؟

جواب: 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کے دن کو ایامِ تشریق کہتے ہیں۔ ان دنوں میں رمی جمار ہوتا ہے۔

سوال114: مواقیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: "مواقیت" کی جمع "میقات" ہے۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں سے آگے احرام باندھے بغیر نہیں جایا جاسکتا۔

سوال115: وقوفِ عرفات کسے کہتے ہیں؟

جواب: مناسکِ حج کو پورا کرنے کے لئے عرفات کے میدان میں قیام کو "وقوف عرفات" کہتے ہیں۔

سوال116: استلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے ہر چکر کے بعد بیت اللہ کی دیوار میں نصب حجر اسود کو چومنا "استلام" کہلاتا ہے۔

سوال117: یوم العرفہ سے کیا مراد ہے؟ یا میدان عرفات میں حاجی حضرات کون سی تاریخ کو جاتے ہیں؟

جواب: میدان عرفات میں حاجی حضرات 9 تاریخ کو جاتے ہیں، اس کو یوم الحج اور یوم العرفہ بھی کہتے ہیں۔

سوال118: حج کا رکنِ اعظم کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب: میدانِ عرفات میں ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک "وقوف" یعنی "ٹھہرنا" حج کا رُکنِ اعظم ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال119: میقات کی تعداد کتنی ہے؟اور ان کے نام تحریر کریں۔

جواب: میقات کی تعداد عمرہ حج کے لئے پانچ ہیں -اور ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. ذُوالحُلیفَہ : (ذوالحلیفہ) : مدینہ سے آنے والے حاجیوں اور زائرین کے لئے
2. ذَاتُ عِرق : (ذاتِ عرق): عراق سے آنے والوں کے لیے
3. جُحْفَہ : (جحفہ): شام سے آنے والوں کے لیے
4. قَرْنُ المَنازِل : (قرن المنازل): نجد سے آنے والوں کے لیے
5. یَلَمْلَمْ : (یلملم): یمن سے آنے والوں کے لیے

سوال120: حج کی جامعیت پر مختصر نوٹ لکھئے۔

جواب: حج ایک ایسی عبادت ہے جس میں تمام عبادات کی روح شامل ہے۔ ایک حاجی، حج میں نماز بھی ادا کرتا ہے، خرچہ بھی کرتا ہے، نفسانی خواہشات سے بھی بچتا ہے اور اللہ کی رضا کے اُصول میں مصروف رہتا ہے۔اس طرح حج ایک جامع عبادت ہے۔

سوال121: اولاد کے حقوق بیان کریں۔

جواب: اولاد کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

- مناسب تعلیم وتربیت بھی اولاد کا حق ہے۔
- اولاد کا حق یہ ہے کہ اِنھیں زندگی کی بنیادی ضروریات مہیا کی جائیں۔

سوال122: زائرین خانہ کعبہ کی دو کیفیات لکھئے۔

جواب:
1. ایک شخص جب دینی ماحول اور پاکیزہ فضا میں جب وہ مناسکِ حج ادا کرتا ہے تو اس کی حالت عجیب ہوتی ہے۔ میدانِ عرفات میں اُسے وہ بشارت یاد آتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کی صورت میں مسلمانوں پر اپنی نعمت کی تکمیل کا ذکر فرمایا ہے۔
2. اُسے رسول کے خطبے کی بے مثال ہدایات یاد آتی ہیں۔
3. قربانی کرتے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بے نظیر قربانی یاد آتی ہیں۔

سوال123: میدانِ عرفات میں قیام ہمیں کیا یاد دلاتا ہے؟ یا زائرین خانہ کعبہ کی کیا قلبی کیفیت ہوتی ہے اور انھیں حضور اکرم ﷺ کا کون سا فرمان یاد آتا ہے؟

جواب: زائرین خانہ کعبہ کی قلبی حالت ہی عجیب ہوتی ہے اور میدانِ عرفات میں انھیں حضور اکرم ﷺ کا یہ فرمان یاد آتا ہے۔ فرمایا:

" میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ان کو تھامے رکھو گے تو میرے بعد گمراہ نہ ہوں گے۔ایک قرآن اور دوسری میری سنت۔"

سوال124: حج کے دو فوائد تحریر کریں۔ یا حج کے چار فوائد لکھیے۔

جواب: حج کے چار فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کا قُرب 2۔ اخُوت کا مظاہرہ 3۔ مساوات 4۔ تزکیہ نفس 5۔ سیاسی اور تجارتی فائدے

سوال125: حج کے دو اجتماعی فوائد لکھیے۔

جواب: حج کے دو اجتماعی فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1. اخُوت کا مظاہرہ : حج سے مسلمانوں کے مابین اخُوت کا زبردست مظاہرہ ہوتا ہے۔
2. مساوات : حج مساوات کا عملی مظہر ہے کیونکہ رنگ ونسل، قوم وطن کے امتیازات سے بالاتر ہو کر مسلمان اپنے رب کی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال126: حج کے دو فرائض تحریر کریں۔

جواب: حج کے دو فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ احرام باندھنا 2۔ وقوفِ عرفات 3۔ طوافِ زیارت

سوال127: حج کے دو معاشی فوائد تحریر کریں۔

جواب: حج کے دو معاشی فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ سیاسی اور تجارتی فائدے 2۔ بین الاقوامی تجارت کا ذریعہ

سوال128: حج کے متعلق کوئی حدیث بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "مقبول حج کا بدلہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔"

سوال129: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: "حج کا سامان تیار رکھو یہ بھی ایک جہاد ہے۔"

سوال130: قربانی کس پیغمبر کی سنت ہے؟

جواب: قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔

سوال131: حدیث کی روشنی میں کسی عبادت کو عورتوں کا جہاد قرار دیا گیا ہے؟

جواب: حدیث کے مطابق حج کو عورتوں کے لیے جہاد قرار دیا گیا ہے۔

سوال132: حضور اکرم کے آخری حج کے خطبہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کے آخری حج کے خطبہ کو خطبہ حجتہ الوداع کہتے ہیں۔ یہ آپ ﷺ کی زندگی کا صحابہ کرام کے اجتماع سے آخری خطاب تھا۔ یہ 10 ہجری کو میدان عرفات میں دیا گیا۔

سوال133: حاجیوں نے مخصوص لباس کو کیا کہتے ہیں؟ یا حج کی رُسوم کے لیے مخصوص اصطلاح کون سی ہے؟

جواب: حج کی رُسوم کے لیے مخصوص اصطلاح مناسکِ حج ہے اور حاجیوں کے مخصوص لباس کو احرام کہتے ہیں۔

سوال134: حج تمام ارکانِ اسلام کا مجموعہ ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: حج جیسی عبادت میں تمام عبادات کی روح شامل ہے حج کے لئے روانگی سے ہجرت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور دورانِ سفر نماز کے ذریعے قُربِ خداوندی میسر آتا ہے۔ حج کے لئے مال خرچ کرنا زکوٰۃ سے مشابہت رکھتا ہے۔ نفسانی خواہشات اور اخلاقی برائیوں سے پرہیز اپنے اندر روزے کی سی کیفیت رکھتا ہے گھر سے دوری اور سفر کی صعوبت میں جہاد کا رنگ ہے۔

pakcity.org

سوال135: خطبہ حجتہ الوداع کی تفصیل بیان کریں۔ یا خطبہ حجتہ الوداع کو مختصراً بیان کریں۔

جواب: حضرت محمد ﷺ نے میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! آپ کو اپنی بیویوں پر حق حاصل ہے اُن سے نرمی سے پیش آؤ۔ یقیناً وہ اللہ کے حکم سے آپ کی حفاظت میں ہے اور اللہ کے حکم سے آپ پر حلال ہیں۔ اپنے غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو۔ کوئی غلطی کر بیٹھیں تو انہیں معاف کر دو اگر انہیں معاف کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو ان کو آزاد کر دیں۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال136: ترجمہ کریں: مَنۡ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمۡ یَرۡفُثۡ وَلَمۡ یَفۡسُقۡ رَجَعَ کَیَوۡمٍ وَلَدَتۡہُ اُمُّہٗ

جواب: ترجمہ: " جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے اور دورانِ حج فسق وفجور سے باز رہتا ہے۔ وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہُوا ہو۔" (بخاری)

سوال137: جہاد کی تعریف کریں۔ یا جہاد کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔

جواب: جہاد کا لفظ " جہد " سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی " کوشش اور جدوجہد کرنا " کے ہیں۔

شریعت کی اصطلاح میں دینِ اسلام کی سربلندی، حفاظتِ دین کی کوشش، ملتِ اسلامیہ کے دفاع اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان ومال اور علم کے ذریعے کوشش کرنا جہاد کہلاتا ہے۔

سوال138: جہاد اکبر کسے کہتے ہیں؟ یا حضور اکرم ﷺ نے جہاد اکبر کس کو قرار دیا ہے؟

جواب: خواہشاتِ نفس کے خلاف جہاد کو نبی اکرم ﷺ نے " جہاد اکبر " کا نام دیا ہے۔

سوال139: جہادِ اکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کی روشنی میں جہاد اکبر سے مراد اپنے نفس کے خلاف جہاد کرنا ہے۔ اپنے نفس کو برائیوں، شیطانی خواہشات اور گناہوں سے روک کر دین اسلام کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی بسر کرنا، جہاد اکبر کہلاتا ہے۔

سوال140: جہاد کی اقسام بیان کریں۔ یا جہاد کی اقسام کون کون سی ہیں؟ یا جہاد کی دو اقسام بیان کیجئے۔

جواب: جہاد کی اقسام درج ذیل ہیں:

1۔ جہاد بالنّفس
2۔ شیطان کے خلاف جہاد
3۔ جہاد بالسیف (مدافعانہ جہاد اور مصلحانہ جہاد)

سوال141: جہاد بالسیف کی اقسام بیان کریں۔

جواب: جہاد بالسیف کی اقسام درج ذیل ہیں:

1۔ مدافعانہ جہاد
2۔ مصلحانہ جہاد

سوال142: جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاد بالنفس سے مراد اپنے نفس کے خلاف جہاد کرنا ہے یعنی شیطانی خواہشات اور بُرے کاموں سے بچتے رہنا۔

سوال143: خواہش نفس کے خلاف جہاد کیسے ہوتا ہے؟

جواب: اطاعتِ الٰہی سے روکنے والی پہلی قوت انسان کی اپنی خواہشات ہیں جو ہر وقت اس کے دل میں موجزن رہتی ہیں اور اسے ان کی سرکوبی کے لئے ہر وقت چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ لہٰذا خواہشاتِ نفس کے خلاف جہاد کو نبی اکرم نے جہادِ اکبر کا نام دیا ہے۔

سوال144: شیطان کے خلاف جہاد پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اپنے نفس پر قابو پالینے کے بعد ان شیطانوں سے نپٹنا ضروری ہوتا ہے جو اللہ کے بندوں کو اپنی اطاعت اور بندگی پر مجبور کر رہے ہوں قرآن حکیم اس قسم کی ہر قوت کو طاغوت کا نام دیتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" جو لوگ ایمان والے ہیں سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو لوگ کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔"

سوال145: جہاد بالسیف سے کیا مراد ہے؟

جواب: تلوار کے ذریعے جہاد کرنا یعنی اپنی جان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا، جہاد بالسیف کہلاتا ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال146: جہاد بالسیف پر مختصر نوٹ لکھئے۔

جواب: حق و باطل کی کشمکش میں وہ مقام آکر رہتا ہے جب طاغوتی قوتیں حق کا راستہ روکنے اور اسے مٹانے کے لیے سر د جنگ سے آگے بڑھ کر کھلی جنگ پر اتر آتی ہیں اور مسلمانوں کو ملّی تحفظ اور بقائے دین کے لئے تلوار اٹھانا پڑتی ہے۔ اس جہاد کو جہاد بالسیف کہتے ہیں مدافعانہ جہاد اور مصلحانہ جہاد بھی جہاد بالسیف کی ہی اقسام ہے۔

سوال147: مصلحانہ جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصلحانہ جہاد سے مراد ہے کہ مسلمان ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور نبی کریم ﷺ کی شریعت نافذ کرنے کے لیے کوشاں رہے۔

سوال148: مصلحانہ جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: جو شخص اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کا اقرار کرتا ہے اُس پر لازم ہے ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور نبی اکرم ﷺ کی شریعت کے نفاذ کے لئے کوشش کرے، چاہے اس کو جہاد ہی کرنا پڑے۔ ایسے جہاد کو مصلحانہ جہاد کہتے ہیں۔

سوال149: مدافعانہ جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کوئی غیر مسلم طاقت کسی مسلمان ملک پر حملہ کر دے تو مسلمانوں کے قومی تشخص اور دین کی بقا کے لئے جہاد فرض ہو جاتا ہے۔ ایسا جہاد مدافعانہ جہاد کہلاتا ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم ریاست مسلمان عوام پر صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے ظلم کرے تو اس ظلم سے روکنا بھی مدافعانہ جہاد کہلائے گا۔

سوال150: جہاد کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: جہاد کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور شریعت محمدی ﷺ کا نفاذ
2۔ دین اسلام کی حفاظت
3۔ اشاعت دین
4۔ ملّت اسلامیہ کا دفاع

سوال151: جہاد کن حالات میں فرض ہوتا ہے؟

جواب: ارکانِ اسلام پانچ ہیں اور ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ دینِ اسلام کی حفاظت کے لیے
2۔ جب دشمن ملک پر حملہ کرے
3۔ رعایا پر ظلم و ستم ہونے کی صورت میں

سوال152: جہاد کے بارے میں قرآنی آیت یا ترجمہ لکھے۔

جواب: جَاهِدُوْا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

ترجمہ: " اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔"

سوال153: جہاد کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: جہاد کے بارے میں سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: " جو لوگ ایمان والے ہیں سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو لوگ کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔"

سوال154: کس عمل کا ثواب گھر میں 70 نمازوں سے زیادہ ہے؟ یا جہاد کے بارے میں کوئی حدیث تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: " اللہ تعالیٰ کی راہ میں دشمن کے مقابل آکر ٹھہرے رہنے کا ثواب گھر میں 70 نمازوں سے زیادہ ہے۔"

سوال155: سِریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جنگ میں نبی ﷺ نے صحابہ کرام میں سے کسی کو سپہ سالار بنا کر بھیجا ہو، " سِریہ " کہلاتا ہے۔

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال156: جہاد کے دوران کون سے کام منع ہیں؟

جواب: جہاد کے دوران درج ذیل سے کام منع ہیں:

1. بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا۔
2. اسی طرح مکانوں، پھل دار درخت اور کھیتوں اور فصلوں کو خراب نہیں کیا جائے گا۔
3. لاش کا مثلہ نہیں کیا جائے گا یعنی اس کے اعضا نہیں کاٹے جائیں گے۔

pakcity.org

سوال157: جہاد اور جنگ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جہاد اور جنگ میں یوں فرق کیا جاسکتا ہے:

جنگ	جہاد
❖ جنگ کے لفظی معنی "لڑائی کرنا" ہیں۔ ❖ ذاتی اور دنیاوی مقصد کے لیے کی جانے والی لڑائی کو جنگ کہتے ہیں۔ ❖ جھنگ کا مقصد کسی مخصوص گروہ یا فرد کے خلاف جذبہ ء برتری یا معاشی وسیاسی غلبے کی تسکین ہوتا ہے۔ ❖ فاتحین جنگ ہر ممکن ظلم، دہشت گردی اور سفاکی سے کام لیتے ہیں۔ ❖ جنگ کی صورت میں تباہی پھیلتی ہے۔ ❖ جنگ صرف ہتھیاروں کے ذریعے کی جاتی ہے۔	❖ جہاد کے لفظی معنی "کوشش کرنا" ہیں۔ ❖ اللہ کی رضا اور اعلائے کلمتہ اللہ کیلئے کی جانے والی لڑائی جہاد ہے۔ ❖ جہاد کا مقصد انسانوں کی طاغوتی قوتوں کے غلبے سے نجات دلانا، اور ان کے شر سے ان کی آزادی کو بحال کرنا ہے۔ ❖ جہاد میں کامیابی کے بعد فاتح امن اور سلامتی کی فضا قائم کرتا ہے۔ ❖ جہاد کی صورت میں امن وامان قائم ہوتا ہے۔ ❖ جہاد ہتھیار کے بغیر بھی ممکن ہے، جیسے جہاد بالقلم و جہاد بالمال وغیرہ۔

www.pakcity.org

سوال158: برائی کو ختم کرنے کے حدیث میں جو طریقے بیان کیے گئے ہیں؟ اور اس کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: "تم میں سے جو کوئی بدی کو دیکھے تو اس کو ہاتھ سے (قوت سے) روکے۔ اگر اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے اور اگر اس کی بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسے دل سے برا سمجھے (اور یہ بدی کو محض دل سے برا سمجھنا) ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔"

سوال159: جہاد کے فضائل بیان کریں۔ یا جہاد کے دو فضائل لکھیے۔

جواب: جہاد کے فضائل درج ذیل ہیں:

1. حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قسم ہے اللہ کی جس کی مٹھی میں محمد ﷺ کی جان ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے ایک صبح ایک شام کا سفر دنیا اور اس کی نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔
2. جہاد اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ اور مقبول عمل ہے۔

سوال160: غزوہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ جہاد جس میں حضور اکرم ﷺ نے خود شرکت فرمائی، غزوہ کہلاتی ہے یا ایسی لڑائی جس میں حضور اکرم ﷺ نے شرکت فرمائی، غزوہ کہلاتی ہے۔

سوال161: سب سے پہلا اور آخری غزوہ کون سا ہے اور کب ہوا؟

جواب: پہلا غزوہ بدر ہے جو 17 رمضان المبارک 2 ہجری میں ہوا اور آخری غزوہ تبوک ہے جو رجب 9 ہجری میں ہوا۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال162: غزوہ بدر کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: غزوہ بدر 2 سن ہجری میں ہوا۔ یہ اسلام کا پہلا غزوہ تھا جو مشرکین مکہ کے خلاف ہوا تھا۔ اس میں 313 مسلمانوں نے تقریباً 1000 مشرکین سے مقابلہ کیا اور اللہ کی مدد و نصرت سے فتح حاصل کی۔

سوال163: غزوۂ احد کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: غزوہ اُحد 3 سن ہجری میں ہوا۔ یہ اسلام کا دوسرا غزوہ تھا۔ یہ بھی مشرکین مکہ سے ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 700 اور کفار کی تعداد تقریباً 3000 تھی اس میں مسلمانوں کا کافی جانی نقصان تھا۔ حضور اکرم ﷺ بھی اس غزوہ میں زخمی ہوئے۔

سوال164: غزوۂ خندق کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: غزوۂ خندق 5 سن ہجری میں ہوا۔ اسے غزوہ احزاب بھی کہتے ہیں۔ اس میں عرب کے کئی قبائل متحد ہو کر مدینہ میں مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے تھے اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورے سے خندق کھود کر دفاعی لڑائی لڑی گئی تھی، اس میں بھی اسلام کو فتح ملی تھی۔

سوال165: غزوہ خیبر کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: غزوہ خیبر 7 ہجری میں ہوا۔ یہ خیبر کے یہودیوں کے خلاف ہوا تھا۔ اسی غزوہ میں یہودیوں کا مشہور سردار اور جنگ جو مرحب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔

سوال166: غزوہ حنین و فتح مکہ کب ہوا؟

جواب: غزوہ حنین و فتح مکہ دونوں 8 ہجری میں ہوئے۔

سوال167: غزوہ موتہ کس سن ہجری میں ہوئی؟

جواب: غزوہ موتہ 8 ہجری میں ہوا۔ عرب اور ملک شام کی سرحد پر ایک مقام کا نام موتہ تھا۔ اسی مقام پر یہ غزوہ ہوا تھا۔ اس لیے اسے غزوہ موتہ کہتے ہیں۔

سوال168: دہشت گردی کی تعریف کریں۔

جواب: انگریز فلاسفر ہارڈ ہارڈ لاسول نے دہشت گردی کی تعریف یوں کی ہے:

"دہشت گردوں کا سیاسی عمل میں حصہ لینے کا مقصد بے چینی پیدا کر کے سیاسی نتائج کا اُصول ہوتا ہے۔"

ایک انگریز فلاسفی کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے:

"کہ قتل و غارت گری، کرپشن، بد عنوانی، مسافر طیاروں کی اغواہ کاری، اغوا برائے تاوان اور بدترین تشدد وغیرہ دہشت گردی کہلاتا ہے۔"

سوال169: دہشت گردی کیوں جنم لیتی ہے؟ دو وجوہات تحریر کریں۔ یا دہشت گردی کی وجوہات لکھیے۔

جواب: دہشت گردی کی وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ اقتدار یا طاقت کی خواہش 2۔ جہالت 3۔ لالچ 4۔ نفرت

سوال170: دہشت گردی سے بچنے کے لیے کوئی سے چار اقدامات لکھیں۔

جواب: دہشت گردی سے بچنے کے لیے چار اقدامات درج ذیل ہیں:

1. سب سے پہلے لوگوں کو حقوق کی یکساں فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
2. دوسرا تعلیم کو عام کیا جائے اور یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے۔
3. لوگوں میں بالعموم تحمل، برداشت، قناعت، صبر، عفو درگزر کی صفات پیدا کی جائیں۔
4. جن علاقوں میں تعلیم کا ذریعہ صرف اور صرف خانقاہیں ہیں، وہاں پر جدید تعلیم بھی شروع کی جائے۔

www.pakcity.org

سوال171: دہشت گردی کے معاشرے پر چار اثرات لکھیے۔ یا دہشت گردی کے معاشرے پر منفی اثرات بیان کیجیے۔

جواب: دہشت گردی کے معاشرے پر چار اثرات درج ذیل ہیں:

1. دہشت گردی سے معاشرے میں خوف وہراس پیدا ہوتا ہے۔
2. انسانی معاشرہ بے چینی وبے سکونی کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
3. سوچنے سمجھنے اور ترقی کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔
4. زندگی کی حقیقی خوشیوں سے محروم ہو جاتا ہے۔
5. ملکی ترقی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سوال172: جہاد اور دہشت گردی میں فرق بتایے۔

جواب: جہاد اور دہشت گردی میں فرق یوں کیا جا سکتا ہے:

جہاد	دہشت گردی
اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت، حفاظت، فروغ اور امت مسلمہ کے دفاع کے لیے کی جانے والی علمی، جانی اور مالی کوشش کا نام جہاد ہے۔	افراد معاشرہ اور قوم کو خوف، عدم تحفظ اور بے سکونی میں مبتلا کرنا اور ان کا امن وسکون تباہ وبرباد کرنا دہشت گردی کہلاتی ہے

سوال173: ترجمہ کریں: وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

جواب: ترجمہ: "اور اُن سے اُس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔" (سورۃ النحل:125)

سوال174: ترجمہ کریں: وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ

جواب: ترجمہ: "اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے۔" (سورۃ الانفال:39)

سوال175: ترجمہ کریں: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر قتال کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔" (سورۃ الصف:4)

سوال176: محبتِ رُسول پر ایک حدیث یا ترجمہ تحریر کریں۔ یا حضور اکرم ﷺ کی محبت کے بارے میں کوئی ایک حدیث لکھیے۔

جواب: حضور اکرم ﷺ کی محبت کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ ہے:

ترجمہ: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اُسے اپنے والدین، اپنی اولاد اور دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ میں محبوب نہ ہو جاؤں۔"

سوال177: اللہ تعالیٰ کی عنایات کا شمار ممکن نہیں قرآنی آیت سے وضاحت کریں۔ یا اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کے بارے میں ایک آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: "اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے۔"

سوال178: حدیث کی رُو سے کون سے لوگ حوضِ کوثر پر نبی کریم ﷺ کے دیدار سے محروم رہیں گے؟ یا
کن لوگوں کو حوضِ کوثر پر حضور اکرم ﷺ کا دیدار نہیں کروایا جائے گا؟

جواب: حدیث میں آتا ہے کہ حوضِ کوثر پر ایسے لوگوں کو حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے محروم کر دیا جائے گا۔ جنھوں نے مسلمان ہوتے ہوئے آپ ﷺ کی پیروی کرنے کی بجائے دین میں نئی نئی باتیں نکال لی تھی۔

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال179: اللہ تعالیٰ سے محبت کی شرط قرآن مجید نے کیا بتائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت کی شرط قرآن مجید نے حضور اکرم ﷺ کی اتباع و پیروی بتائی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "(اے نبی ﷺ) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا۔"

سوال180: ترجمہ کریں: وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا

جواب: ترجمہ: "اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے۔" (سورۃ ابراہیم : 34)

سوال181: ترجمہ کریں: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

جواب: ترجمہ: "اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔" (سورۃ البقرۃ:165)

سوال182: ترجمہ کریں: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

جواب: ترجمہ: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اُسے اپنے والدین، اپنی اولاد اور دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ میں محبوب نہ ہو جاؤں۔"

سوال183: اطاعتِ رُسول کے متعلق قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

جواب: ترجمہ: "(اے نبی ﷺ) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا۔" (سورۃ آلِ عمران:31)

سوال184: ترجمہ کریں: وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

جواب: ترجمہ: "اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔" (سورۃ النساء:64)

سوال185: ترجمہ کریں: مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ

جواب: ترجمہ: "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

سوال186: حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق اللہ تعالیٰ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق جو اس کائنات کے خالق و مالک ہونے پر ایک انسان پر لازم ہوتے ہیں۔ مثلاً نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، روزے رکھنا یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہونا۔

سوال187: حقوق العباد پر مختصر نوٹ لکھیے۔ یا حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: عباد "عبد" کی جمع ہے جس کے معنی "بندے" کے ہیں۔ حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں اگر ہر فرد دوسرے کے حقوق پورے کرتا ہے تو ماحول خوشگوار بن جاتا ہے ورنہ بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک کا حق دوسرے کا فرض ہوتا ہے مثلاً والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، بیوی کے حقوق، ہمسایوں کے حقوق۔

سوال188: والدین کے چار حقوق لکھیے۔

جواب: والدین کے چار حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عزت واحترام کرنا 2۔ حُسن سلوک کرنا 3۔ بخشش کی دعا کرنا 4۔ رہائش اور علاج

سوال189: والدین کے نافرمان کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: والدین کا نافرمانِ شخص جنت کی خوش بُو سے محروم رہے گا۔

سوال190: نبی کریم ﷺ نے والدین کی خدمت پر اتنا زور کیوں دیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے والدین کی خدمت پر بہت زور دیا ہے کیوں کہ وہ اپنی زندگی کی صلاحتیں اور توانائیاں اولاد پر صرف کر چکے ہوتے ہیں۔ اس لیے اولاد کا فرض ہے کہ ان کے بڑھاپے کا سہارا بن کر احسان شناسی کا ثبوت دے۔

سوال191: اولاد کے چار حقوق بیان کریں۔

جواب: اولاد کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ زندگی کا حق
2۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی یعنی کھانے، پینے، رہائش اور علاج کا حق
3۔ اچھا نام رکھنا
4۔ حسب مقدور تعلیم و تربیت کا حق

سوال192: اولاد میں چار فرائض بیان کریں

جواب: اولاد میں چار فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ والدین کی فرمانبرداری کرنا
2۔ والدین کی خدمت کرنا
3۔ والدین کو نہ جھڑکنا
4۔ والدین کے لیے رشتہ داروں کا احترام کرنا

سوال193: اولاد کے حقوق کے حوالے سے حدیث کی رو سے تین بڑے گناہ کون سے ہیں؟

جواب: اولاد کے حقوق کے حوالے سے حدیث کی رو سے تین بڑے گناہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شرک
2۔ والدین کی نافرمانی
3۔ مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کر دینا

سوال194: اولاد کے حقوق کے حوالے سے قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: " اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو۔ بے شک ان کو مارنا بڑی خطا ہے۔"

سوال195: حدیث کے مطابق کون جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: " والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔"

سوال196: والدین کے دو فرائض لکھیے۔

جواب: والدین کے دو فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی یعنی کھانے، پینے، رہائش اور علاج کا حق دینا
3۔ اولاد کو عمل صالح کی ترغیب دیں
4۔ اولاد میں فکر آخرت پیدا کریں

سوال197: عرب اپنے بچوں کو کیوں قتل کرتے تھے؟

جواب: عرب اپنے بچوں کو بھوک کے ڈر سے قتل کرتے تھے۔

سوال198: بیوی کے دو فرائض بیان کریں۔ یا خاوند/ شوہر کے چار حقوق تحریر کریں۔

جواب: 1۔ شوہر کی طاقت و استطاعت سے زیادہ فرمائش نہ کرے۔ 2۔ شوہر کے ماں باپ وغیرہ سے سختی نہ کرے جس سے شوہر کو تکلیف پہنچے۔
3۔ شوہر کی مرضی کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے۔ 4۔ شوہر کے مال اور اسباب کی حفاظت کریں۔

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال199: خاوند / شوہر کے فرائض بیان کریں۔ یا بیوی کے حقوق بیان کریں۔

جواب: 1۔ جو خود کھائے بیوی کو کھلائیں، جو خود پہنے اس کو بھی پہنائے۔ 2۔ محبت وپیار سے پیش آئے

3۔ بیوی سے حسنِ سلوک کرے۔ 4۔ حق مہر ادا کرے۔

سوال200: قرآن مجید میں نیک بیویوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں نیک بیویوں کی مندرجہ ذیل صفات بیان ہوئی ہیں:

1۔ اطاعت گزار 2۔ خاوند کے مال، گھر اور اس کی عزت کی حفاظت کرنے والی

سوال201: قرآن مجید میں نیک بیویوں کی کیا صفات بیان کی ہوئی ہیں؟

جواب: ترجمہ: " اور پھر جو عورتیں نیک ہیں، سو وہ طاعت گزار ہیں۔ نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے۔"

سوال202: حضور اکرم ﷺ نے بیویوں سے حسن سلوک کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: " تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے۔"

سوال203: بیوی کے حقوق پر مختصر نوٹ لکھیں۔ یا حدیث کی رو بیوی کا اپنے شوہر پر کیا حق ہے؟

جواب: مرد کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: " تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ شوہر جیسا خود کھائے ویسا ہی اپنی بیوی کو کھلائے اور جیسا خود پہنے ویسا اسے پہنائے نہ اسے برا بھلا کہے اور نہ ہی اُس کے منہ پر تھپڑ مارے۔"

سوال204: شوہر کی حیثیت کا اندازہ حضور اکرم ﷺ کے کس ارشاد گرامی سے ہوتا ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: " اگر میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو جدے کا حکم دیتا تو بیوی سے کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔" (ابن ماجہ)

سوال205: حضور اکرم ﷺ کے نزدیک عورت کی تین اہم حیثیتیں کون سی ہیں؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کے نزدیک عورت کی تین اہم حیثیتیں یہ ہیں؟

1۔ ماں 2۔ بیٹی 3۔ بیوی

سوال206: شوہر اور بیوی کے لیے کون سی اصطلاح استعمال ہوتی ہے؟

جواب: شوہر اور بیوی کے لیے زوجین کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

سوال207: ترجمہ کریں: وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا

جواب: ترجمہ: " اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو۔ بے شک ان کو مارنا بڑی خطا ہے۔"

(سورۃ بنی اسرائیل : 31)

سوال208: ترجمہ کریں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

جواب: ترجمہ: " اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔" (سورۃ التحریم:6)

سوال209: ترجمہ کریں: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ

جواب: ترجمہ: " تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال210: ترجمہ کریں: فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

جواب: ترجمہ: " اور پھر جو عورتیں نیک ہیں، سو وہ طاعت گزار ہیں۔ نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے ۔" (سورۃ النساء:34)

سوال211: صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

جواب: صلہ رحمی سے مراد یہ ہے کہ رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا اور ان سے رشتہ داری کو برقرار رکھنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

سوال212: قطع رحمی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قطع رحمی سے مراد رشتہ داروں سے تعلق توڑنا ہے۔ رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

سوال213: صلہ رحمی کے دو فائدے تحریر کریں۔ یا حقوقِ اقربا کی ادائیگی کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے؟

جواب: صلہ رحمی کے فائدے مندرجہ ذیل ہیں:

1. انسان کی عزتِ نفس مجروح نہیں ہوتی اور انسان کا کام نکل جاتا ہے۔
2. اگر ہم میں سے ہر شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایت کے مطابق اپنے رشتہ داروں کے حقوق کا خیال رکھے تو معاشرہ بہت سی خرابیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔
3. قرآن میں ارشاد ہے: وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ

ترجمہ: " اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 26)

سوال214: رشتہ داروں کے لیے کون سی اصطلاح قرآن میں بیان ہوتی ہے؟

جواب: رشتہ داروں کے لیے " ذی القربیٰ ، اُولی الارحام اور اقارب " کے الفاظ آئے ہیں۔

سوال215: رشتہ داروں کے چار حقوق لکھیے۔ یا رشتہ داروں کے حقوق کون سے ہیں؟

جواب: رشتہ داروں کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ باہمی محبت و پیار 2۔ خوشی اور غمی میں شرکت 3۔ مالی امداد 4۔ حسنِ سلوک

سوال216: رشہ داروں کے حقوق کے متعلق کوئی آیت لکھیے

جواب: وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ

ترجمہ: " اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 26)

سوال217: رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والے کے بارے میں حدیث میں کیا ارشاد ہوا ہے؟

جواب: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

ترجمہ: " رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔"

سوال218: ترجمہ کریں: وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ

جواب: ترجمہ: " اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو ۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 26)

سوال219: ترجمہ کریں: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

جواب: ترجمہ: " رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔"

www.pakcity.org

سوال220: اساتذہ کے چار حقوق تحریر کیجئے۔

جواب:
1۔ استاد کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا
2۔ استاد کے سامنے آواز بلند نہ کرنا
3۔ ہدایات پر عمل کرنا
4۔ بات کو توجہ سے سننا
5۔ استاد کی خدمت کرنا
6۔ استاد کے آرام کا خیال کرنا

سوال221: حضور اکرم ﷺ نے استاد کے اعزاز میں کیا بات کہی؟ **یا** حدیث کی رو سے انسان کے تین باپ کون سے ہیں؟

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"تیرے تین باپ ہیں، ایک وہ جو تجھے عدم سے وجود میں لایا، دوسرا وہ جس نے تجھے اپنی بیٹی دی، تیسرا وہ جس نے تجھے علم کی دولت سے مالا مال کیا یعنی استاد۔"

سوال222: معلّم اور طلبہ کی مثال کیا ہے؟ **یا** معلّم اور طلبہ کی حیثیت کیا ہے؟

جواب: معلّم کی حیثیت "علم کی بارش" کی سی ہے اور طلبہ کی "زمین" کی سی۔ جو زمین بارش کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے وہ بارش کے فیض سے سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔

سوال223: استاد کے دو فرائض بیان کریں۔

جواب: استاد کے دو فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1. طلبہ کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش آنا۔
2. طلبہ کی تعلیمی رہنمائی کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت کرنا، نیک کاموں کی تلقین کرنا۔

سوال224: اُستاد کی فضیلت کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

"جس نے مجھے ایک حرف بھی پڑھایا، اس نے مجھے غلام بنالیا۔ وہ چاہے تو مجھے آزاد کردے اور چاہے تو فروخت کردے۔"

سوال225: اُستاد کی فضیلت کے بارے میں کوئی حدیث بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "بے شک مجھے تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال226: ترجمہ کریں: اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا

جواب: ترجمہ: "بے شک مجھے تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال227: ہمسائے کے حق کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ **یا** ہمسایوں کے بارے میں حدیث بیان کریں۔

جواب: تم میں سے افضل وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے۔

سوال228: ہمسائیوں کے حقوق کے بارے میں حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے کیا ارشاد نقل کیا ہے؟ **یا** ہمسایوں کے حقوق کی اہمیت بیان کریں۔ **یا** حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے حوالے سے ہمسایہ کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں اتنی شدت سے تاکید فرماتے تھے کہ ہم سوچنے لگتے کہ شاید میراث میں بھی پڑوسیوں کا حصہ رکھ دیا جائے گا۔

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال229: ہمسائے کے حقوق بیان کریں۔ یا ہمسائے کے چار حقوق لکھیں

جواب: ہمسائے کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ ضرورت کا خیال رکھنا   2۔ بیمار پڑ جائے تو علاج کروانا   3۔ قرض مانگے تو اُسے دو

4۔ جنازہ پڑھنا   5۔ کفن دفن کا انتظام کرنا   6۔ اُس کے بچوں کی دیکھ بھال کرنا

سوال230: ہمسایوں کی اقسام تحریر کریں۔ یا قرآن مجید نے کتنی قسم کے ہمسائے بیان کیے ہیں۔ یا ہمسایوں کی تین اقسام لکھیے۔

جواب: ہمسایوں کی تین اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ رشتہ دار پڑوسی   2۔ غیر رشتہ دار پڑوسی (خواہ غیر مسلم ہوں)

3۔ ایسے افراد جن سے عارضی تعلقات قائم ہو جائیں۔ مثلاً ہم پیشہ، ہم جماعت یا ہمسفر وغیرہ۔

pakcity.org

سوال231: ہمسایوں کو تنگ کرنے کی حدیث کی رو سے کیا سزا ہے؟

جواب: ایک بار آپ ﷺ کی محفل میں ایک عورت کا ذکر آیا کہ وہ بڑی عبادت گزار اور پرہیز گار ہے۔ دن میں روزے رکھتی ہے۔ اور رات کو تہجد ادا کرتی ہے۔ لیکن پڑوسیوں کو تنگ کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ دوزخی ہے۔"

سوال232: ہمسائے کے حقوق کا خیال رکھنے والی عورت کے بارے میں حدیث میں کیا فرمایا گیا؟

جواب: روایات میں آتا ہے کہ ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ کی محفل میں ایک ایسی عورت کا ذکر کیا گیا جو صرف فرضِ عبادات ادا کرتی ہے لیکن ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "وہ جنتی ہے۔"

سوال233: ہمسائے کے حالات سے بے خبری کی حدیث میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: ترجمہ: "وہ شخص مومن نہیں جو اپنے ہمسائے کی بھوک سے بے نیاز ہو کر پیٹ بھر کر سو جائے۔" (مشکوٰۃ)

سوال234: غیر مسلموں کے دو حقوق لکھیے۔ یا غیر مسلموں کے کون کون سے حقوق ہیں؟

جواب: غیر مسلمانوں کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ مذہبی آزادی   2۔ عدل وانصاف   3۔ معاشرتی آزادی   4۔ عزت و آبرو کی حفاظت

سوال235: غیر مسلموں سے حُسنِ سلوک کے بارے میں اسلام کی تعلیم کیا ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی

ترجمہ: "اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہر گز نہ چھوڑو۔ عدل کرو یہی بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ کے۔" (سورۃ المائدۃ:8)

سوال236: محاسن اخلاق سے کیا مراد ہے؟

جواب: محاسن کا لفظ "حسن" سے نکلا ہے جس کا معنی "اچھا ہونا" کے ہیں۔ تو محاسن اخلاق سے مراد وہ تمام خوبیاں اور اچھے اخلاق جن کو اپنا کر انسانی معاشرے میں پیار و محبت، باہمی رواداری اور حسن سلوک کے جذبات فروغ پاتے ہیں اور سیرت و کردار کی عمدہ تشکیل ہوتی ہے۔

سوال237: کوئی سی چار محاسنِ اخلاق تحریر کریں۔ یا محاسن اخلاق کی چار مثالیں دیں۔ یا تین محاسنِ اخلاق لکھیں۔

جواب: 1۔ دیانت داری   2۔ ایفائے عہد   3۔ عدل وانصاف   4۔ کسبِ حلال

5۔ سچائی   6۔ احترام قانون   7۔ ایثار

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال238: دیانت داری پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔ یا دیانت داری سے کیا مراد ہے؟ یا" جس میں دیانت نہیں اس میں ایمان نہیں" مختصر وضاحت کریں۔

جواب: دیانت کا لفظ دین سے نکلا ہے جس کا معنی " دین دار، ایمان دار" کے ہیں۔ معاشی معاشرتی تعلقات کی استواری کے لیے دیانتداری ایک بنیادی شرط ہے۔ جس معاشرے سے دیانت داری ختم ہو جائے وہاں کاروباری معاملات سے لے کر گھریلو تعلقات تک ہر جگہ نا قابل اصلاح بگاڑ پیدا ہوتا ہے ایک دوسرے پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

" بے شک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچادو امانتیں امانت والوں کو۔"

سوال239: ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں مختصر بیان کریں۔ یا پڑوسی کی اہمیت پر تین سطور تحریر کیجیے

جواب: انسان کو روزمرّہ زندگی میں اپنے ہمسایوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ پڑوسی کے تعاون اور اس سے اچھے تعلقات کے بغیر انسانی معاشرے میں خوش حالی ممکن نہیں ہے۔ انسان کی عزت، وقار اور جان ومال کا تحفظ پڑوسیوں کے تعاون سے وابستہ ہے۔ اس لیے شریعتِ اسلامی میں پڑوسی کے حقوق کی بڑی اہمیت بیان کی ہے۔

سوال240: دیانت داری کے متعلق کوئی قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَہۡلِہَا

ترجمہ: " بے شک اللہ تعالی تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو لوٹادو۔" (سورۃ النساء : 58)

سوال241: دیانت داری پر ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ یا دیانت داری کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ترجمہ: " جس میں دیانت نہیں، اس میں ایمان نہیں۔"

سوال242: نبی اکرم ﷺ کو الامین کیوں پکارتے تھے؟ یا حضور اکرم ﷺ کو " الامین" کا لقب کیوں دیا گیا؟

جواب: الامین کا لقب آپ ﷺ کو عرب کے بد دیانت معاشرے نے دیا تھا۔ اس کی وجہ آپ ﷺ کا دیانت دارانہ کردار تھا، آپ ﷺ نے ہمیشہ اُمت کو دیانت داری کی روش اختیار کرنے کی تعلیم دی۔

سوال243: ترجمہ کریں: وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَ عَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ

جواب: ترجمہ: " اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔" (سورۃ المومنون:8)

سوال244: ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایفائے عہد کا مطلب ہے وعدہ پورا کرنا ہے۔ انسانوں کے باہمی تعلقات میں ایفائے عہد کو جو اہمیت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ اللہ تعالی کے رسول ﷺ نے وعدہ خلافی کو منافق کی نشانیوں میں ایک نشانی قرار دیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

" جس میں دیانت نہیں، اس میں ایمان نہیں۔"

سوال245: ایفائے عہد کے متعلق ایک حدیث لکھیے۔

جواب: " جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔"

سوال246: ایفائے عہد کی اہمیت کے بارے میں قرآن میں کیا ارشاد ہوتا ہے؟

جواب: " اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔"

سوال247: صلح حدیبیہ کب ہوئی اسے یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: صلح حدیبیہ 6 ہجری میں ہوئی۔ کفار و مسلمانوں کے درمیان حدیبیہ نامی وادی میں صلح کا معاہدہ ہوا تھا۔ اسی وجہ سے اسے صلح حدیبیہ کہتے ہیں۔

www.pakcity.org

سوال248: صلح حدیبیہ میں کون سے صحابی ؓ زنجیروں میں جکڑے ہوئے آپ ﷺ کے پاس آئے تھے؟ **یا** ایفائے عہد کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ کی زندگی سے کوئی مثال تحریر کریں۔

جواب: 6 ہجری حدیبیہ کے مقام پر حضرت محمد ﷺ نے مشرکین مکہ سے ایک معاہدہ کیا جو صلح حدیبیہ کہلاتا ہے۔ اس میں آپ ﷺ نے مشرکین مکہ سے یہ عہد کیا کہ اگر مکہ کا کوئی شخص مسلمان ہو کر مدینہ آئے گا تو اُسے واپس مکہ بھیج دیا جائے گا۔ اسی موقع پر حضرت ابو جندل ؓ زنجیروں میں جکڑے ہوئے آئے تو عہد کی پاس داری کرتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے انھیں واپس مکہ والوں کے حوالے کر دیا۔

سوال249: انسان کا اہم ترین وعدہ کون سا ہے؟

جواب: انسان کا اہم ترین وعدہ وہ ہے جو اس نے روز ازلِ بندگی واطاعت کے معاملے میں اپنے رب سے کیا تھا۔ جسے "عہد اَلَستُ" کہتے ہیں، قرآن مجید میں بار بار اس وعدہ کی یاد دہانی کرائی گئی ہے۔

سوال250: ایفائے عہد کے چار فوائد لکھیے۔

جواب:
1۔ اعلیٰ اخلاقی وصف
2۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور کامیابی
3۔ ترقی اور خوش حالی کا ذریعہ
4۔ باہمی محبت و اعتماد میں اضافہ

سوال251: ترجمہ کریں: وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا

جواب: ترجمہ: "اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔" (سورۃ بنی اسرائیل: 34)

سوال252: ترجمہ کریں: لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ

جواب: ترجمہ: "جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔"

سوال253: سچائی کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: سچائی کے لیے عربی میں لفظ "صدق" استعمال کرتے ہیں۔

سوال254: صدق سے کیا مراد ہے؟

جواب: صدق عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب "سچائی" ہے۔ سچائی ایک ایسی عالمگیر حقیقت ہے جسے تسلیم کیے بغیر انسان سکھ چین کا سانس نہیں لے سکتا۔ نبی کریم ﷺ نے اس بات کو نہایت ہی جامعیت کے ساتھ یوں فرمایا:

ترجمہ: "سچائی انسان کو نجات دیتی ہے اور جھوٹ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔"

سوال255: سچائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: "سچائی انسان کو نجات دیتی ہے اور جھوٹ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔"

سوال256: صدق کی اقسام تحریر کریں۔ **یا** سچائی کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: سچائی کی تین قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:
1۔ دل کی سچائی
2۔ زبان کی سچائی
3۔ عمل کی سچائی

سوال257: سچائی کے فوائد لکھئے۔

جواب: سچائی کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:
1۔ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔
2۔ سچائی وسیلہ جنت ہے۔
3۔ سچائی باعثِ نجات ہے۔
4۔ سچائی کے بغیر انسان سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال258: ترجمہ کریں: وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثاً

جواب: ترجمہ: " اور کون ہے جو اللہ سے زیادہ بات کا سچا ہو؟" (سورۃ النساء : 87)

سوال259: ترجمہ کریں: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

جواب: ترجمہ: " اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔" (سورۃ التوبہ : 119)

سوال260: ترجمہ کریں: اِنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ

جواب: ترجمہ: " بے شک سچائی انسان کو نجات دیتی ہے اور جھوٹ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔" (متفق علیہ)

pakcity.org

سوال261: کون سی چیز تقویٰ کے قریب ترین ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق " عدل " تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: " عدل کیا کرو یہی تقویٰ کے قریب ہے۔"

سوال262: عدل کا معنی کیا ہے؟

جواب: عدل کا معنی "مساوی ہونا، برابری، کاموں میں درمیانی حد کا خیال رکھنا " کے ہیں۔

سوال263: عدل کے بارے میں قرآنی آیت لکھیے۔ یا عدل و انصاف کی اہمیت قرآن کی روشنی میں بیان کریں۔

جواب: اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَان

ترجمہ: " بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے ۔" (سورۃ النحل:90)

سوال264: عدل و انصاف پر کوئی حدیث بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہو گا تو سات اشخاص کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ میں لے لے گا جن میں سے ایک شخص امام عادل ہو گا۔"

سوال265: حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں کون سے قبیلے کی عورت نے چوری کی؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں بنو مخزوم قبیلے کی فاطمہ نامی عورت نے چوری کی تھی۔

سوال266: جب چوری کی سزا پر سفارش کی گئی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:

" تم سے پہلی قومیں اِسی لیے تباہ ہوئیں کہ بڑا آدمی جرم کرتا تھا تو اُس کو معاف کر دیتے اور چھوٹا آدمی جرم کرتا تو اُس کو سزا دیتے۔

اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

سوال267: اسلام سے پہلے آپ ﷺ کو کس لقب سے پکارا جاتا تھا؟

جواب: اسلام سے پہلے آپ ﷺ کو صادق و امین کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔

سوال268: عدل و انصاف اور ناانصافی معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

جواب: عدل و انصاف کے معاشرے پر گہرے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں کیوں کہ نظام عدل کی موجودگی میں معاشرے کے امور بخیر و خوبی سرانجام پاتے رہتے ہیں جب کہ ناانصافی کی وجہ سے معاشرے کا ہر شعبہ مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ رشوت عام ہو جاتی ہے اور معاشرہ برائیوں کا گھر بن جاتا ہے۔

سوال269: عدل وانصاف کسے کہتے ہیں؟

جواب: صاحبِ حق کو اس کا حق دینا عدل و انصاف کہلاتا ہے۔ عدل و انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کا جائز حق با آسانی مل جائے۔ نظام عدل کی موجودگی میں معاشرے کے امور بخیر وخوبی سرانجام پاتے ہیں۔ اور بے انصافی کی وجہ سے معاشرے کا ہر شعبہ مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے عدل وانصاف کے معاملے میں بلا امتیاز تمام نسل انسانی کے درمیان مساوات قائم کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ عدل واحسان کا حکم دیتا ہے۔"

pakcity.org

سوال270: عدل وانصاف کے فوائد بیان کیجئے۔ یا عدل وانصاف کے چار فوائد بیان کریں۔

جواب: عدل وانصاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جرم میں کمی
2۔ قانونی مساوات
3۔ خوشحال معاشرہ
4۔ اللہ تعالیٰ کی رضا
5۔ معاشرہ میں امن وسکون
6۔ عدل وانصاف کا رائج ہونا

سوال271: اللہ تعالیٰ کا سایہ کس کو قرار دیا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا سایہ سُلطانِ عادل کو قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے: سُلطانِ عادل زمین پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہے۔

سوال272: احترام قانون سے کیا مراد ہے؟

جواب: احترام قانون سے مراد نظام ریاست کو چلانے کے لیے جو اصول اور ضابطے بنائے جاتے ہیں ان پر عمل کرنا اور ان کی خلاف ورزی نہ کرنا، احترام قانون کہلاتا ہے۔

www.pakcity.org

سوال273: قانون کی خلاف ورزی کی دو اہم وجوہات تحریر کریں۔

جواب: قانون کی خلاف ورزی کی دو اہم وجوہات یہ ہیں:

1۔ خود غرضی اور مفاد پرستی
2۔ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھنا

سوال274: احترام قانون کے چار فوائد بیان کریں۔

جواب: احترام قانون کے چار فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی رضا
2۔ خوشحال معاشرہ
3۔ معاشرہ میں امن وامان کی فضا
4۔ عدل وانصاف کا رائج ہونا

سوال275: قاضی نے حضرت علی کا دعویٰ کیوں قبول نہ کیا؟ یا احترام قانون میں حضرت علی کا مشہور واقعہ بیان کریں۔

جواب: اسلامی تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی کی ذرہ گم ہو گئی اور ایک یہودی کو ملی۔ خود خلیفہ وقت ہونے کے باوصف آپ اُسے قاضی کی عدالت میں لے گئے اور جب قاضی نے آپ کے بیٹے اور غلام دونوں کی گواہی ان سے قریبی تعلق کی بنا پر قبول کرنے سے انکار کر دیا تو آپ اپنے دعویٰ سے دستبردار ہو گئے۔ احترامِ قانون کی اس مثال میں یہودی کو اتنا متاثر کیا کہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

سوال276: احترامِ قانون کے متعلق قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرو اور اس کی بھی جو تم میں صاحبِ امر ہے۔" (النساء:59)

سوال277: احترام قانون کے بارے میں حدیث بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایک ناک کٹا حبشی حاکم بنا دیا جائے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال278: کسبِ حلال کی تعریف کریں۔ یا کسبِ حلال سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسب عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب "کمانا" اور حلال سے مراد ہے "جائز" تو کسبِ حلال سے مراد حلال اور جائز ذریعے سے روزی کمانا کے ہیں۔ وہ طریقے جو قرآن و حدیث میں بتائے گئے ہیں ان کے مطابق روزی کمانا کسبِ حلال کہلاتا ہے۔ چنانچہ ارشادِ نبوی ہے:

ترجمہ: "حلال روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔"

سوال279: کسبِ حلال کے لیے زندگی کس طرز سے گزارنی چاہیے؟

جواب: اعلیٰ معیارِ زندگی کی بجائے سادگی، کفایت شعاری، میانی روی اور قناعت پسندی کے اصولوں پر کار بند رہا جائے۔

سوال280: حرام روزی کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ یا حرام کھانے والے کے لئے حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "حرام رزق پر پلنے والے جسم کو جہنم ہی کا ایندھن بننا چاہیے۔"

سوال281: کسبِ حلال کے بارے میں قرآنی آیت یا ترجمہ کریں۔

جواب: يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا

ترجمہ: "اے لوگو! زمین میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔" (سورۃ البقرۃ: 168)

سوال282: کسبِ حلال کے چار فوائد لکھیے۔

جواب: کسبِ حلال کے چار فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی 2۔ عبادت کی قبولیت 3۔ معاشی ترقی 4۔ جرائم میں کمی

سوال283: کسبِ حلال کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: عبادات کی مقبولیت کے لئے کسبِ حلال کو لازمی شرط قرار دیا گیا ہے۔ کسبِ حلال سے ناجائز ذرائع سے انسان بچ جاتا ہے۔ کسبِ حلال سے انسان کا کفایت شعاری اور میانہ روی کو اپناتا ہے۔ کسبِ حلال سے انسان قناعت پسندی کے اُصولوں پر کاربند رہتا ہے۔

سوال284: حدیث پاک کی رو سے کسبِ حلال کے بارے میں کیا ارشاد ہوتا ہے؟

جواب: سب سے بہتر کھانا اپنے ہاتھ کی کمائی سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد اپنے ہاتھ سے کما کر کھایا کرتے تھے۔

سوال285: عبادت کی قبولیت کے لیے رزق حلال کی کون سی شرط پوری کرنا لازمی ہے۔

جواب: عبادت کی قبولیت کے لیے رزق حلال کی شرط پوری کرنا لازمی ہے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی نے رسول اکرم ﷺ سے کہا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری دعائیں قبول ہونے لگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے رزق کو حلال بنالو تمھاری دعائیں قبول ہونے لگیں گی۔"

سوال286: ناجائز ذرائع آمدنی سے بچنے کا طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

جواب: 1۔ کفایت شعاری 2۔ میانہ روی 3۔ سادگی 4۔ ایثار

سوال287: ناجائز ذرائع آمدن (حرام کی کمائی) کے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب: 1۔ حرام کمانے سے 40 دن کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

2۔ ناجائز ذرائع آمدنی اگر معاشرے میں عام ہو جائے تو بربادی اس معاشرے کا مقدر بن جاتی ہے۔

www.pakcity.org

سوال288: حرام رزق اختیار کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب: 1۔ دولت کا لالچ 2۔ انا پرستی 3۔ شان و شوکت 4۔ نمود و نمائش

سوال289: ناجائز آمدنی کے چند ذریعے گنوائیں۔

جواب: 1۔ رشوت ستانی 2۔ بد دیانتی 3۔ ناانصافی 4۔ ذخیرہ اندوزی
5۔ چوری 6۔ سود خوری 7۔ فریب دہی وغیرہ

pakcity.org

سوال290: ترجمہ کریں: يَآيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا

جواب: ترجمہ: "اے لوگو! زمین میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔" (سورۃ البقرۃ: 168)

سوال291: ترجمہ کریں: يَآيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا

جواب: ترجمہ: "اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔" (سورۃ المومنون: 51)

سوال292: ترجمہ کریں: يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

جواب: ترجمہ: "اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔" (سورۃ البقرۃ: 172)

سوال293: ترجمہ کریں: وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

جواب: ترجمہ: "اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ۔" (سورۃ البقرۃ: 188)

سوال294: ایثار کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟ یا ایثار سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایثار کا معنی "دوسروں کے مفاد کو اپنے مفاد پر ترجیح دینے کا عمل" کے ہیں۔ اور اصطلاحی معنی خود تکلیف اٹھا کر دوسروں کو راحت پہنچانا اور دوسروں کی ضروریات کو اپنے سے مقدم رکھنا ہے۔ ایثار پیشہ لوگوں کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

ترجمہ: "اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ خود فاقے سے ہوں۔" (سورۃ الحشر: 9)

www.pakcity.org

سوال295: ایثار کے بارے میں قرآن کی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

ترجمہ: "اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ خود فاقے سے ہوں۔"

سوال296: ایثار کے بارے میں قرآنی آیت کا مفہوم لکھیں۔

جواب: ایثار کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

"اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ خود فاقے سے ہوں۔"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ صحابہ کرامؓ خود بھوکے رہ کر دوسرے لوگوں کو کھانا کھلاتے تھے اور ایثار کرنے والے لوگ بھی خود فاقے کی حالت میں رہ کر مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور انہیں اپنی جان سے زیادہ مقدم سمجھتے ہیں۔

سوال297: حضور اکرم ﷺ کے ایثار کی مثال بیان کریں۔

جواب: ایک بار آپ نے جانور ذبح فرمایا اور گوشت تقسیم کی غرض سے گھر بھیج دیا۔ کچھ دیر بعد گھر میں آکر دریافت فرمایا کہ کتنا تقسیم ہو گیا اور کتنا بچا۔ عرض کیا گیا کہ عمدہ قسم کا گوشت تقسیم ہو گیا ہے اور خراب قسم کا گوشت باقی رہ گیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "اور جو تقسیم ہو گیا ہے وہ رہ گیا ہے اور جو باقی بچا ہے حقیقت میں وہ چلا گیا ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال298: صحابہ کی زندگی میں اشعار کا واقعہ تحریر کریں۔

جواب: صحابہ کرام کے ایثار کے سلسلے میں ایک واقعہ بڑا اثر انگیز ہے۔ ایک بار کوئی بھوکا پیاسا شخص حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ رسول کریم ﷺ کے دولت کدے پر پانی کے سوا کچھ نہ تھا۔ حسب دستور ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے مہمان کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ گھر پہنچ کر بیوی سے معلوم ہوا کہ کھانا صرف بچوں کے لیے کافی ہے۔ انھوں نے کہا کہ بچوں کو بہلا کر فاقے کی حالت میں سلا دو اور کھانا شروع کرتے وقت کسی بہانے چراغ بجھا دو۔ تاکہ مہمان کو یہ اندازہ ہو سکے کہ ہم کھانے میں شریک ہیں، ایسا ہی کیا گیا۔ مہمان نے شکم سیر ہو کر کھانا کھایا اور انصاری کا یہ پورا گھرانہ بھوکا سویا رہا۔ صبح جب یہ صحابی رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تمھارے رات کے حسنِ سلوک سے بہت خوش ہوا۔

سوال299: قحط کے زمانے میں کس نے غلہ تقسیم کیا؟ یا ایثار کے بارے میں کسی صحابی کا واقعہ تحریر کریں؟

جواب: ایک مرتبہ مدینہ میں قحط سالی پھیل گئی۔ لوگ فاقوں سے مرنے لگے ایسی حالت میں دُگنے چوگنے منافع کے باوجود حضرت عثمان غنیؓ نے مدینہ میں مفت غلہ تقسیم کیا۔ اعلان کر دیا کہ اپنی ضرورت کے مطابق مال لے جاؤ۔

سوال300: روم کے عیسائیوں کے خلاف کون سا غزوہ لڑا گیا تھا؟

جواب: روم کے عیسائیوں کے خلاف غزوہ تبوک ہوا۔ یہ غزوہ 9ہجری میں ہوا اور حضور اکرم ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔

سوال301: کس صحابی نے غزوہ تبوک میں اپنے گھر کا سارا سامان دے دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق نے اپنے گھر کا سارا سامان دے دیا تھا۔

سوال302: ایثار کے چار فوائد بیان کریں۔

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی 2۔ نیکی کی طرف رغبت 3۔ محبت و پیار 4۔ اخوت و ہمدردی

سوال303: ترجمہ کریں: وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

جواب: ترجمہ: "اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ خود فاقے سے ہوں۔" (سورۃ الحشر: 9)

سوال304: رذائل اخلاق سے کیا مراد ہے؟

جواب: "رذائل" کا لفظ ہے رزیلہ کی جمع ہے جس کا معنی "برائی یا گھٹیا پن" کے ہیں۔ چنانچہ رزائل اخلاق سے مراد وہ تمام برائیاں ہیں جو کہ انسان کے کردار کو گھٹیا بنا کر اسے خالق اور مخلوق دونوں کی نظر میں گرا دیتی ہیں جیسے جھوٹ، غیبت، منافقت اور تکبر وغیرہ۔

سوال305: چار اخلاقِ رزیلہ کے نام تحریر کریں۔ یا رزائل اخلاق کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ جھوٹ 2۔ غیبت 3۔ منافقت 4۔ تکبر 5۔ حسد

سوال306: جھوٹ کے متعلق ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ یا حدیث پاک سے جھوٹ کی مذمّت بیان کریں۔ یا دوزخ میں لے جانے والا عمل کونسا ہے؟ حضور ﷺ کا فرمان لکھیں۔

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا:

"جب بندہ جھوٹ بولے گا تو گناہ کے کام کرے گا۔ اور گناہ اُسے کُفر کی طرف لے جائے گا۔ اور کُفر دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا خدا کے ہاں کذّاب لکھ دیا جاتا ہے۔"

سوال307: جھوٹ بولنے کے چار نقصانات تحریر کریں۔ یا جھوٹ کے چار بُرے اثرات / نقصانات بیان کریں۔

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ کی لعنت 2۔ معاشرے میں نفرت 3۔ عزت کا خاتمہ 4۔ بُرائیوں کی جڑ

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال308: قرآن میں جھوٹ کے متعلق کیاارشاد ہے؟

جواب: جھوٹ بولنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق ٹھہرادیا گیا ہے:

ترجمہ: " بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔"

سوال309: جھوٹ کی مذمّت کرتے ہوئے قرآن کی آیت یا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: لَّعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ

ترجمہ: " جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔"

سوال310: ترجمہ کریں: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ

جواب: ترجمہ: " بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔" (سورۃ الزّمر:3)

سوال 311: غیبت کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ یا غیبت سے کیا مراد ہے۔ یا غیبت کسے کہتے ہیں؟

جواب: غیبت کا معنی " پیٹھ پیچھے بُرائی بیان کرنا۔"

شریعت کی اصطلاح میں غیبت سے مراد کسی شخص کی غیر موجودگی میں اُس کی ایسی برائی بیان کرنا جو اُس میں پائی جاتی ہو۔ غیبت ایک بہت ہی بُری اور مُوذی اخلاقی بیماری ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے غیبت کو زنا جیسے گناہِ کبیرہ سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔

سوال312: غیبت سے بچنے کے لیے قرآن کی ایک آیت یا ترجمہ لکھیں۔ یا قرآن مجید میں غیبت سے بچنے کی کیا تلقین ہوئی ہے؟

جواب: وَ لَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡہِ مَیۡتًا فَکَرِہۡتُمُوۡہُ

ترجمہ: " اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو۔" (سورۃ الحجرات:12)

سوال313: غیبت کی مذمّت حدیث پاک کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

1۔ ترجمہ: " غیبت زنا سے بھی سخت گناہ ہے۔" 2۔ ترجمہ: " غیبت کرنا ہی بُرا نہیں، اس کا سننا بھی بُرا ہے۔"

سوال314: غیبت کے چار نقصانات لکھیں۔

جواب: غیبت کے چار نقصانات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی لعنت
2۔ دعا کا قبول نہ ہونا
3۔ غیبت سے باہمی نفرت کو ہوا ملتی ہے۔
4۔ غیبت سے دشمنی کے جذبات بھڑکتے ہیں۔
5۔ غیبت ہر لحاظ سے معاشرتی سکون کو برباد کرتی ہے۔

سوال315: غیبت کن صورتوں میں جائز ہے؟

جواب: غیبت درج ذیل دو صورتوں میں جائز ہیں:

1۔ مظلوم کی ظالم کے خلاف فریاد کی شکل میں
2۔ لوگوں کو کسی فریب کاری سے آگاہ کرنے کے لئے۔

www.pakcity.org EDUCATION pakcity.org

سوال316: معراج کے واقعات بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟ یا
معراج کے واقع پر غیبت کرنیوالوں کو کس حال میں دیکھا؟ جبرائیل نے اُن کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: معراج کے واقعات بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک گروہ کو دیکھا کہ اُن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ لوگ اس سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا۔ یہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور اُن کی عزت و آبرو بگاڑتے ہیں۔(یعنی غیبت کرتے ہیں)

سوال317: غیبت اور تہمت کا فرق واضح کریں۔

pakcity.org

جواب: غیبت اور تہمت کا فرق یوں کیا جا سکتا ہے:

غیبت	تہمت (بہتان)
❖ غیبت کے لفظی معنی ہیں "پیٹھ پیچھے برائی کرنا"۔ ❖ غیبت سے مراد کسی شخص کی غیر موجودگی میں اُس کی ایسی برائی بیان کرنا جو اس میں پائی جاتی ہو۔ ❖ غیبت ہمیشہ پیٹھ پیچھے کی جاتی ہے۔	❖ تہمت کے لفظی معنی ہیں "الزام لگانا"۔ ❖ تہمت سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص کا ایسا عیب بیان کیا جائے جو اس میں موجود ہی نہ ہو۔ ❖ تہمت، موجودگی و غیر موجودگی دونوں صورتوں میں لگائی جاسکتی ہے۔

سوال318: قرآن مجید میں غیبت کی تمثیل کیسے اور کیوں پیش کی گئی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں غیبت کرنے کی تمثیل مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے دی گئی ہے کیوں کہ جس طرح مردہ اپنے دفاع کی طاقت نہیں رکھتا اسی طرح جس شخص کی غیبت کی جارہی ہے اُس کے لیے بھی اپنا دفاع ممکن نہیں ہے۔

سوال319: ترجمہ کریں: وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ

جواب: ترجمہ: "اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو۔" (سورۃ الحجرات:12)

www.pakcity.org EDUCATION

سوال320: منافقت کے لغوی معنی کیا ہے؟

جواب: منافقت کا لفظ "نفق" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "دوغلاپن" یعنی ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔

سوال321: منافقت کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔ یا منافقت سے کیا مراد ہے؟ یا منافقت کا شرعی مفہوم واضح کریں۔

جواب: منافقت کا لفظ "نفق" سے نکلا ہے جس کے معنی اس سرنگ کے ہیں جو زیرِ زمین خفیہ ہوتی ہے اور جس کے دو منہ ہوتے ہیں، آدمی ایک سے داخل ہو کر دوسری طرف نکل جاتا ہے۔
شریعت کی رو سے منافق وہ شخص ہے جو حقیقت میں تو کافر ہو لیکن کسی دنیاوی لالچ کی وجہ سے یا دینِ اسلام کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے۔ یعنی ظاہر میں مومن اور باطن میں کافر ہو۔ منافق، کافر کی سب سے خطرناک قسم ہے کیونکہ یہ آستین کا سانپ بن کر اپنی دھوکہ دہی کے ذریعے سے نقصان پہنچاتا ہے۔

سوال322: منافق کی کتنی نشانیاں ہیں؟

جواب: منافق کی تین نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جب بولے تو جھوٹ بولے
2۔ جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے
3۔ جب کوئی امانت اُس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے

سوال323: منافق کی اقسام تحریر کریں۔

جواب: منافق کی دو اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اعتقادی منافق 2۔ عملی منافق

سوال324: اعتقادی منافق سے کیا مراد ہے؟ یا اعتقادی منافق سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ شخص جو حقیقت میں تو مسلمان نہ ہو لیکن ظاہر کسی مصلحت یا شرارت کے لئے اسلام کا لبادہ اوڑھ لے جو مسلمانوں اور اسلام دونوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اسے اعتقادی منافق کہتے ہیں۔

سوال325: عملی منافق سے کیا مراد ہے؟ یا عملی منافق سے کیا مراد ہے؟

جواب: عملی منافق سے مراد وہ منافق ہے جو اگرچہ خلوص نیت سے اسلام قبول کرتا ہے لیکن بعض بشری کمزوریوں کی وجہ سے اسلام کے عملی احکام پر چلنے میں تساہل یا کوتاہی کرتا ہے۔ اسے عملی منافق کہتے ہیں۔ عملی منافق صاحبِ ایمان ضرور ہے لیکن اس کی تعلیم و تربیت ابھی ناقص ہے جو کسی معلم و مربی کے فیضانِ نظر سے حاصل ہو سکتی ہے۔

سوال326: مسجدِ ضرار کس نے تعمیر کی اور اس کا مقصد کیا تھا؟ یا منافقین نے مدینہ میں کونسی مسجد بنائی تھی؟

جواب: مسلمانوں کے خلاف منافقوں کی سب سے خطرناک چال یہ ہوتی ہے کہ وہ دین داری کے پردے میں مسلمانوں کو باہم لڑادیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے مدینے میں مسجدِ نبوی کے مقابل مسجدِ ضرار تعمیر کی تھی۔

سوال327: حضور نبی اکرم ﷺ نے کس مسجد کو مسمار کروادیا تھا؟

جواب: حضور نبی اکرم ﷺ نے مسجدِ ضرار کو مسمار کروادیا تھا۔

سوال328: منافق کی سزا کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں منافقوں کے انجام کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ دوزخ کے سب سے نچلے اور تکلیف دہ حصے میں رکھے جائیں گے۔

سوال329: منافقت کی مذمت میں قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: "بے شک منافق دوزخ کے نچلے حصے میں ہوں گے۔"

سوال330: حدیث پاک میں منافق کی کیا مذمت بیان ہوئی؟

جواب: ترجمہ: "قیامت کے دن لوگوں میں سب سے بُری حالت میں دو چہرے والے یعنی منافق ہوں گے۔"

سوال331: قرآن مجید میں منافقین کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں منافقین کے ساتھ سخت رویہ اپنانے کی تلقین کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "اے نبی ﷺ! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجئے اور اُن پر سختی کیجئے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔"

سوال332: ترجمہ کریں: يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ

جواب: ترجمہ: "اے نبی ﷺ! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجئے اور اُن پر سختی کیجئے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔"

(سورۃ التحریم: 9)

سوال333: تکبّر کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔ یا تکبّر کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: تکبّر کے معنی " خود کو بڑا اور برتر ظاہر کرنے " کے ہیں۔

دینِ اسلام کی اصطلاح میں تکبّر سے مراد یہ ہے کہ اپنے آپ کو دوسروں کے مقابلے میں برتر اور معزز سمجھا جائے اور دوسروں کو کمتر اور حقیر جانا جائے۔

سوال334: مخلوق میں سب سے پہلے تکبّر کس نے کیا؟

جواب: مخلوق میں سب سے پہلے تکبر " شیطان " نے کیا۔

سوال335: تکبّر کے بارے میں ایک قرآنی آیت لکھیے۔

جواب: اَلَیۡسَ فِیۡ جَہَنَّمَ مَثۡوًی لِّلۡمُتَکَبِّرِیۡنَ

ترجمہ: " کیا تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟" (سورۃ الزمر: 60)

سوال336: تکبّر کی مذمت میں قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: فَلَبِئۡسَ مَثۡوَی لِلۡمُتَکَبِّرِیۡنَ

ترجمہ: " پس تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا بڑا ہی بُرا ہے۔"

سوال337: حدیث پاک کی رو سے تکبّر کی مذمت بیان کریں۔

جواب: جس کے دل میں رائی برابر بھی غرور اور تکبّر ہو گا، وہ انسان جنّت میں داخل نہیں ہو گا۔

سوال338: شیطان کے تکبّر پر اسے کیا سزا ملی؟

جواب: شیطان کے تکبر کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اسے ہمیشہ کے لئے جنت سے نکال دیا۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ: " (اللہ نے) فرمایا پھر تُو یہاں سے اُتر جا کیوں کہ تجھے یہ حق نہیں کہ تُو یہاں (رہ کر) تکبّر کرے لہٰذا تُو نکل جا بے شک تُو ذلیلوں میں سے ہے۔"

سوال339: تکبّر کے چار نقصانات تحریر کریں۔

جواب:
1۔ اللہ تعالیٰ کا ناپسندیدہ بندہ
2۔ بد ترین شخص
3۔ قیامت میں رُسوائی
4۔ عذاب الٰہی کا مستحق

سوال340: تکبّر انسانی سیرت پر کیا اثرات ڈالتا ہے؟

جواب: تکبّر انسانی سیرت پر بہت برے اثرات ڈالتا ہے مغرور و تکبّر انسان دوسروں کو حیر سمجھ کر ظلم و زیادتی کرتا ہے اور گناہوں پر بے باک ہو جاتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ مجھے میرے گناہوں کی سزا کون دے سکتا ہے؟ اسی لیے وہ مروت، اخوت، ایثار اور اس قسم کی دوسری بھلائیوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

سوال341: حسد کا مفہوم بیان کریں۔ یا حسد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حسد کے معنی "جلنا اور دل میں تنگی محسوس کرتا " کے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم: کسی شخص کی دنیاوی و دینی ترقی دیکھ کر دل میں یہ خیال آنا کہ یہ نعمت چھن جائے " حسد " کہلاتا ہے۔ حسد ایک اخلاقی بیماری ہے۔

www.pakcity.org

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال342: حسد کی مذمّت میں ایک قرآنی آیت یا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: "میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

سوال343: حسد کے متعلق ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ یا حسد کی مذمت میں ایک حدیث لکھیں۔ یا آپ ﷺ نے حسد سے بچنے کی کیا تلقین فرمائی ہے؟

جواب: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "دیکھو! حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو"

سوال344: حسد کے چار نقصانات تحریر کریں۔

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضی 2۔ نیکیوں کی بربادی کا سبب 3۔ قابلِ نفرت 4۔ ذلّت ورسوائی

سوال345: کونسی برائی نیکیوں کو مٹا دیتی ہے؟

جواب: حسد ایک ایسی بیماری ہے جو نیکیوں کو مٹا دیتی ہے چنانچہ حدیثِ نبوی ہے:

ترجمہ: "دیکھو! حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو"

سوال346: حسد ہر وقت انسان کو کیسے بے چین اور پریشان رکھتا ہے؟

جواب: حسد وہ بری خصلت ہے جو کسی کو خوش حال اور پرسکون دیکھ کر انسان کو بے چین کر دیتی ہے اور وہ اپنے بھائی کی خوش حالی کو دیکھ کر خوش ہونے کی بجائے دل ہی دل میں جلتا اور کڑھتا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ دوسروں کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ خود اپنے لیے پریشانی مول لے لیتا ہے۔

سوال347: حاسد قناعت کی دولت سے کیوں محروم رہتا ہے؟

جواب: حاسد قناعت کی دولت سے محروم اس لئے رہتا ہے کیونکہ وہ ہوس اور لالچ میں مبتلا رہتا ہے اور دوسروں کے مال و دولت اور نعمتوں کو دیکھ نہیں سکتا۔

سوال348: حسد کے کوئی دو دینی نقصانات بیان کریں۔

جواب:
1. حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔
2. حسد وہ بری خصلت ہے جو کسی کو خوشحال اور پرسکون دیکھ کر بے چین کر دیتی ہے۔

سوال349: ترجمہ کریں: اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

جواب: ترجمہ: "دیکھو! حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو"

pakcity.org